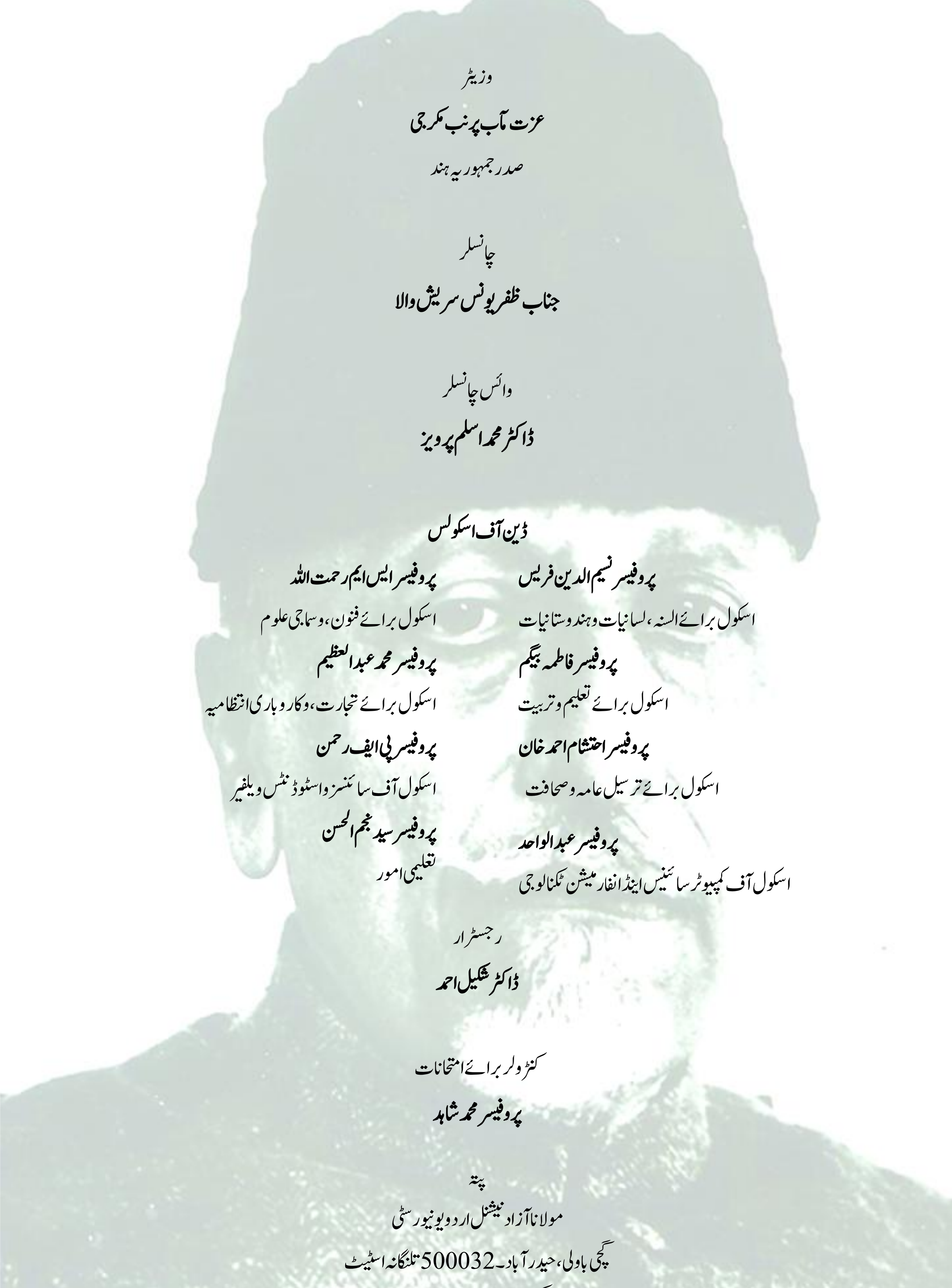

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

(1998) میں پارلیمانی قانون کے ذریعہ قائم شدہ مرکزی جامعہ

NAAC سے 'A' گریڈ یافتہ

وزیٹر

عزت مآب پرنب مکرجی

صدر جمہوریہ ہند

چانسلر

جناب ظفر یونس سریش والا

وائس چانسلر

ڈاکٹر محمد اسلم پرویز

ڈین آف اسکولس

پروفیسر نسیم الدین فریس

اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات

پروفیسر فاطمہ بیگم

اسکول برائے تعلیم وتربیت

پروفیسر احتشام احمد خان

اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت

پروفیسر عبد الواحد

اسکول آف کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹکنالوجی

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ

اسکول برائے فنون، وسماجی علوم

پروفیسر محمد عبد العظیم

اسکول برائے تجارت، وکاروباری انتظامیہ

پروفیسر پی ایف رحمن

اسکول آف سائنسز واسٹوڈنٹس ویلفیر

پروفیسر سید نجم الحسن

تعلیمی امور

رجسٹرار

ڈاکٹر شکیل احمد

کنٹرولر برائے امتحانات

پروفیسر محمد شاہد

پتہ

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

گچی باولی، حیدرآباد-500032 تلنگانہ اسٹیٹ

اکیڈیمک سیکشن: 040-23008441

EPABX: 040-23006612/ 13/ 14/ 15

ای میل : admissions.manuu@gmail.com ویب سائٹ: www.manuu.ac.in

اہم تاریخیں

اعلامیہ کے اجرا کی تاریخ	:	یکم مئی 2016
خانہ پری کئے ہوئے درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخیں		
داخلہ امتحان پر مبنی: پی ایچ ڈی/ایم فل/بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس)۔ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس)/ایم سی اے/ایم اے (جے ایم سی) /ایم بی اے/ڈی ایل ایڈ/بی ایڈ/ایم ایڈ/پالی ٹکنک پروگرام	:	31 مئی 2016
میرٹ پر مبنی پروگرامس: گریجویٹ/پوسٹ گریجویٹ/پیرامیڈیکل پروگرام/برج کورسز/بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس)/ پالی ٹکنک پروگرام میں راست سال دوم میں داخلہ	:	11 جولائی 2016
جز وقتی/متوازی (سرٹیفکیٹ/ڈپلوما/پی جی ڈپلوما) پروگرام	:	10 اگسٹ 2016
دیگر اہم تواریخ کے لے ے متعلقہ پروگرام کی تفصیلات ملاحظہ فرمائیں		

درخواست فارم کی قیمت (ادائیگی چالان/آن لائین کے ذریعے)	:	300.00 روپے
درخواست فارم کی قیمت (ادائیگی چالان/آن لائین کے ذریعے) ایس سی/ایس ٹی/معذورین/خواتین امیدواروں کے لیے	:	200.00 روپے

2016-17 داخلوں سے متعلق اہم تاریخیں

داخلہ امتحانات Entrance Tests		
ایم فل: اردو/انگریزی/ہندی/عربی/فارسی/انتظامیہ/تعلیم/SEIP	:	07.06.2016 (FN)
پی۔ایچ۔ڈی: انگریزی/ہندی/عربی/فارسی/انتظامیہ/تعلیم/SEIP	:	07.06.2016 (AN)
ایم فل: مطالعات ترجمہ/مطالعات نسواں/سیاسیات	:	08.06.2016 (FN)
پی۔ایچ۔ڈی: مطالعات ترجمہ/مطالعات نسواں/ترسیل عامہ وصحافت/ریاضی/حیوانیات	:	08.06.2016 (AN)
ایم فل: نظم ونسق عامہ/اسلامیات	:	09.06.2016 (FN)
پی۔ایچ۔ڈی: نظم ونسق عامہ/سماجی کام/اسلامیات/کمپیوٹر سائنس	:	09.06.2016 (AN)
بی۔ایڈ۔	:	11.06.2016 (AN)
پالی ٹکنک	:	12.06.2016 (FN)
ایم۔ایڈ۔	:	12.06.2016 (AN)
بی۔ٹیک (کمپیوٹر سائنس)/ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس)/ایم۔اے (صحافت وترسیل عامہ)	:	13.06.2016 (FN)
ڈی۔ایل۔ایڈ۔	:	13.06.2016 (AN)
ایم۔بی۔اے۔	:	14.06.2016 (FN)
ایم۔سی۔اے۔	:	14.06.2016 (AN)
انٹرویو کے لیے کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کی فہرست کا اجرا (صرف ایم فل اور پی ایچ ڈی کے لیے)		
تمام ایم۔فل اور پی ایچ۔ڈی۔	:	30.06.2015
انٹرویو کی تاریخیں (ایم فل صبح 10 بجے سے اور پی ایچ ڈی دوپہر 2 بجے سے)		
ایم۔فل: انگریزی/اردو/ہندی/عربی/فارسی/نظم ونسق عامہ/انتظامیہ	:	13.07.2016
پی۔ایچ۔ڈی: کمپیوٹر سائنس/تعلیم	:	13.07.2016
ایم فل: مطالعات ترجمہ/مطالعات نسواں/اسلامیات/SEIP	:	14.07.2016
پی۔ایچ۔ڈی: مطالعات نسواں/نظم ونسق عامہ/سماجی کام/انتظامیہ/ریاضی/حیوانیات/ترسیل عامہ وصحافت/SEIP	:	14.07.2016
پی۔ایچ۔ڈی: انگریزی/ہندی/عربی/فارسی	:	14 & 15.07.2016
ایم فل: سیاسیات/تعلیم	:	15.07.2016
پی۔ایچ۔ڈی: مطالعات ترجمہ/اسلامیات	:	15.07.2016
میرٹ کی فہرست اور انتظاری فہرست کا اجرا		
پالی ٹکنک	:	22.06.2016
بی ٹیک/ایم ٹیک/ایم سی اے/ایم اے صحافت وترسیل عامہ/ایم بی اے/ڈی ایل ایڈ/بی ایڈ/ایم ایڈ	:	24.06.2016
میرٹ پر مبنی پروگرام: پوسٹ گریجویٹ پروگرامس/بی اے/بی کام/بی ایس سی/برج کورسز/بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس)/پالی ٹکنک راست سال دوم میں داخلے	:	15.07.2016
تمام ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگرامس	:	18.07.2016
جزوقتی/متوازی (سرٹی فیکٹ/ڈپلومہ/پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ) پروگرامس	:	10.08.2016

داخلے کی تاریخیں

	پہلی مشاورت	دوسری مشاورت	تیسری مشاورت
پالی ٹکنک:	27.06.2016	11.07.2016	20.07.2016
ڈی ایل ایڈ:	11.07.2016	18.07.2016	25.07.2016
بی ایڈ:	12.07.2016	19.07.2016	26.07.2016
ایم ایڈ:	13.07.2016	20.07.2016	27.07.2016

ایم اے (صحافت وترسیل عامہ)/ایم بی اے/بی ٹیک/ایم ٹیک/ایم سی اے:	میرٹ فہرست: 13 تا 15 جولائی 2016	انتظاری فہرست: 21 و 22 جولائی 2016

میرٹ پر مبنی تمام گریجویٹ وپوسٹ گریجویٹ پروگرام/انتظاری فہرست کے امیدواروں کی رپورٹنگ	16.07.16 تا 22.07.16
بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس) اور پالی ٹکنک میں راست سال دوم میں داخلے	21.07.2016
تمام ایم فل/پی ایچ ڈی پروگرام	19.07.16 تا 22.07.16

جزوقتی/متوازی (سرٹی فیکیٹ/ڈپلوما/پی جی ڈپلوما) پروگرام:	:	17.08.16
کلاسز کا آغاز	:	
ایم فل/پی ایچ ڈی/پوسٹ گریجویشن/گریجویشن/ڈپلوما/پالی ٹکنک/پیرامیڈیکل/برج کورسز کے تمام سمسٹرس:	:	01.08.16
جزوقتی/متوازی (سرٹی فیکیٹ/ڈپلوما/پی جی ڈپلوما) پروگرام:	:	17.08.16

نوٹ (FN): صبح 10 بجے سے 12 بجے تک اور (AN) دوپہر 2 بجے سے 4 بجے تک

نشان سلسلہ	مشمولات Contents	صفحہ نمبر
	اہم تاریخیں	-
I	یونیورسٹی کا تعارف	1
II	تعلیمی پروگراموں کی فہرست	2
III	عمومی ہدایات	5
IV	تعلیمی پروگراموں کی تفصیلات	9
	i. برج کورسز برائے طلبائے مدارس	9
	ii . گریجویٹ پروگرامس	10
	iii. اسکول برائے السنہ،لسانیات اور ہندوستانیات	13
	iv. اسکول برائے فنون اور سماجی علوم	17
	v. اسکول برائے تعلیم و تربیت (بشمول کلیہ جات تعلیم برائے اساتذہ)	20
	vi. اسکول برائے تجارت اور کاروباری انتظامیہ	22
	vii. اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت	23
	viii. اسکول برائے سائنسی علوم (بشمول پالی ٹکنکس و پیرامیڈیکل پروگرامس)	24
	ix. اسکول برائے کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی	27
	x. البیرونی مرکز برائے مطالعہ سماجی اخراجیت و شمولیاتی پالیسی (ACSSEIP)	28
	xi. مانو آرٹس و سائنس کالج برائے نسواں، بڈگام، جموں و کشمیر	29
V	فیس کی تفصیلات	30
VI	دیگر تعلیمی مراکز	31
VII	مراکز برائے علمی توسیع	32
VIII	طلبہ کے لیے تعلیمی اور دیگر سہولیات	33
IX	سال 2016-17 کا تعلیمی کیلنڈر	39
X	اہم پتے اور ٹیلی فون نمبر (انگریزی حصہ)	40
XI	مماثل اسناد کی فہرست	41

نصاب و نمونہ پرچۂ سوالات کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.ac.in ملاحظہ کیجیے

پراسپکٹس برائے تعلیمی سال 17-2016

I. یونیورسٹی کا تعارف:

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (MANUU) ایک مرکزی جامعہ ہے جو پارلیمنٹ کے ایک قانون کے تحت 1998 میں قائم کی گئی۔ اس کا بنیادی مقصد اردو زبان کی ترویج و ترقی اور اردو ذریعہ تعلیم سے روایتی و فاصلاتی دونوں طریقوں سے پیشہ ورانہ و تکنیکی تعلیم کی فراہمی ہے۔ یونیورسٹی کا صدر دفتر حیدرآباد کے مرکزی مقام گچی باولی پر واقع ایک وسیع و عریض کیمپس میں قائم ہے۔

یونیورسٹی کے مقاصد حسب ذیل ہیں:

1. اردو زبان کی ترویج و ترقی۔
2. اردو ذریعہ تعلیم سے پیشہ ورانہ و تکنیکی تعلیم و تربیت فراہم کرنا۔
3. اردو ذریعہ تعلیم سے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند افراد کو کیمپس اور فاصلاتی طرز تعلیم کے ذریعے سے اردو میں اعلیٰ تعلیم و تربیت کے مختلف پروگراموں تک رسائی فراہم کرنا۔
4. تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ دینا۔

اس وقت یونیورسٹی میں درج ذیل سات اسکول موجود ہیں:

1. اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات
2. اسکول برائے فنون و سماجی علوم
3. اسکول برائے تعلیم و تربیت
4. اسکول برائے تجارت و کاروباری انتظامیہ
5. اسکول برائے صحافت و ترسیل عامہ
6. اسکول برائے سائنسی علوم
7. اسکول برائے کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی

ان سات اسکولوں کے تحت 24 شعبہ جات قائم ہیں جہاں پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے علاوہ ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح کے تحقیقی پروگرام بھی فراہم ہیں۔ ان اسکولوں کے ذریعے ابھی تک قابل لحاظ تعداد میں ایم فل اور پی ایچ ڈی اسکالرس امتحانات کامیاب کر چکے ہیں۔ ان تمام اسکولوں میں علم کے نئے میدانوں میں تحقیق پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے اور تحقیق اور اطلاق کے ذریعے علم میں پیش رفت کی کوشش کی جاتی ہے۔

یونیورسٹی نے کئی خصوصی مراکز بھی قائم کیے ہیں جیسے مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC)، مرکز برائے اردو زبان، ادب و ثقافت (CULLC)، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (CPDUMT)، مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (اکیڈمک اسٹاف کالج)، البیرونی مرکز مطالعہ برائے سماجی اخراجیت و شمولیت پالیسی (ACSSEIP)، ہارون خاں شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن (HKCDS) اور انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز (CIT) وغیرہ۔ جن کے متعینہ مقاصد یونیورسٹی کی قدر و قیمت میں اضافہ کرتے ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کے دور دراز علاقوں بسنے والے تعلیم سے محروم اور اردو ذریعہ تعلیم کی پہلی نسل کے طالب علموں کے لیے فاصلاتی طرز کے پروگراموں کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کی خدمات فراہم کرنے والا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ اس کے 9 علاقائی مراکز، 5 ذیلی علاقائی مراکز اور تقریباً 170 مراکز مطالعہ جات (Study Centres) قائم ہیں جو 1.5 لاکھ سے زائد طلبا کو کئی کورسز ان کے گھروں تک پہنچانے میں نظامت فاصلاتی تعلیم کی مدد کرتے ہیں۔ فاصلاتی تعلیم کے لیے یونیورسٹی نے اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی، بی آر امبیڈکر اوپن یونیورسٹی اور دوردرشن کے ساتھ یادداشت مفاہمت بھی کی ہے۔ مملکت سعودی عرب کے شہروں جدہ، مدینہ، ریاض اور دمام میں فاصلاتی تعلیم کے مختلف پروگراموں کے لیے یونیورسٹی کے امتحانی مراکز بھی قائم ہیں۔

یونیورسٹی نے تین صنعتی تربیتی ادارے (ITIs) اور تین پالی ٹکنیک کالج بالترتیب حیدرآباد، بنگلور اور دربھنگہ میں قائم کیے ہیں۔ یہ ادارے یونیورسٹی کے

ایک اہم مقصد یعنی اردو ذریعہ تعلیم سے تکنیکی و پیشہ ورانہ مضامین کی تعلیم کی فراہمی کی تکمیل کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی نے سری نگر (جموں و کشمیر)، دربھنگہ (بہار)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، آسنسول (مغربی بنگال)، سنبھل (اتر پردیش)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، نوح (میوات، ہریانہ) اور بیدر (کرناٹک) میں تعلیم اساتذہ کے آٹھ کالج بھی قائم کئے ہیں۔ جہاں مختلف تربیتی پروگراموں کے ذریعے اساتذہ کی شخصی و ذہنی ارتقا کا کام انجام دیا جاتا ہے۔ یونیورسٹی کے لکھنو کیمپس میں تین زبانوں کے پوسٹ گریجویٹ کورسز بھی فراہم ہیں۔

اردو کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کے اپنے مشن کی تکمیل اور نئی نسل میں اردو کے لیے شوق پیدا کرنے کے لیے یونیورسٹی نے ماڈل اسکول بھی قائم کیے ہیں تا کہ اردو میڈیم میں معیاری اسکولی تعلیم فراہم کی جاسکے۔

یونیورسٹی نے دینی مدارس کے طلبہ کو گریجویشن کی سطح پر اپنی پسند کے مطابق مرکزی دھارے کی اعلیٰ تعلیم کے تمام شعبوں سے مربوط کرنے کے لیے ایک منفرد پروگرام ''برج کورس'' کے نام سے شروع کیا ہے۔ یہ انہیں اپنے تعلیمی و پیشہ ورانہ کیریئر کو آگے بڑھانے میں سہولت فراہم کرے گا۔ یونیورسٹی میں تمام کورسز کے لیے انتخاب پر مبنی کریڈٹ سسٹم (CBCS) کو اختیار کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی کے ایک اہم مقصد یعنی خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے یونیورسٹی نے پچھلے دنوں بڈگام، سری نگر (جموں و کشمیر) میں خواتین کے لیے کالج برائے آرٹس و سائنس بھی قائم کیا ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ہندوستانی جامعات کی انجمن (اسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز) اور دولت مشترکہ کے جامعات کی انجمن (اسوسی ایشن آف کامن ویلتھ یونیورسٹیز) کی بھی رکن ہے۔

II. تعلیمی پروگراموں کی فہرست:

i. مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس (دو سمسٹر)

i. برج کورس برائے گریجویٹ پروگرام (بی اے / بی کام / بی ایس سی / بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس)

ii. برج کورس برائے پالی ٹکنک پروگرامس

ii. السنہ، سماجی علوم اور سائنسی علوم میں انڈر گریجویٹ پروگرامس

1. بی۔اے۔
2. بی کام۔
3. بی ایس سی۔
   1. طبیعی علوم۔ ریاضی، طبیعات، کیمیا (ایم پی سی)
   2. طبیعی علوم۔ ریاضی، طبیعات، کمپیوٹر سائنس (ایم پی سی ایس)
   3. حیاتی علوم۔ نباتیات، حیوانیات، کیمیا (بی زیڈ سی)

iii. اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات

1. شعبہ اردو

1. ایم اے 2. ایم فل۔
3. پی ایچ ڈی
4. فنکشنل اردو میں پی جی ڈپلوما
5. ڈپلومہ کورس تحسین غزل
6. سرٹیفکیٹ کورس تحسین غزل
7. سرٹیفکیٹ کورس آموزش اردو
8. سرٹیفکیٹ کورس۔ اردو خوش خطی

2. شعبہ انگریزی

1. ایم اے
2. ایم فل۔
3. پی ایچ ڈی

3 شعبہ ہندی

1. ایم اے
2. ایم فل
3. پی ایچ ڈی
4. فنکشنل ہندی میں PG ڈپلومہ

4.شعبۂ ترجمہ

1.ایم اے
2.ایم فل.
3.پی ایچ ڈی

5. شعبۂ عربی

1.ایم اے
2.ایم فل.
3.پی ایچ ڈی
4.جدید عربی و ترجمہ میں ایڈوانس ڈپلوما
5.عربی میں ڈپلوما
6.عربی میں مہارت کا سرٹیفکیٹ

6.شعبۂ فارسی

1.ایم اے
2.ایم فل.
3.پی ایچ ڈی
4.فارسی میں ڈپلوما

iv. اسکول برائے فنون و سماجی علوم

1. شعبۂ تعلیم نسواں

1.ایم اے (مطالعاتِ نسواں)
2.ایم فل.(مطالعاتِ نسواں)
3.پی ایچ ڈی (مطالعاتِ نسواں)

2. شعبۂ نظم و نسق عامہ

1.ایم اے
2.ایم فل.
3.پی ایچ ڈی

3. شعبۂ سیاسیات

1. ایم اے
2. ایم فل

4. شعبۂ سوشل ورک:

1 ماسٹر آف سوشل ورک (MSW)
2 پی ایچ ڈی

5. شعبۂ اسلامک اسٹڈیز

1.ایم اے
2. ایم فل
3. پی ایچ ڈی
4. اسلامیات میں ڈپلوما

6. شعبۂ تاریخ

1. ایم اے

7. شعبۂ معاشیات:

1.ایم اے

8. شعبۂ سماجیات:

1.ایم اے

v. اسکول برائے تعلیم و تربیت

1. شعبۂ تعلیم و تربیت

1. ڈپلوما ان المنٹری ایجوکیشن (D.El.Ed.)*
2. بیچلر آف ایجوکیشن (B.Ed.)**
3. ماسٹر آف ایجوکیشن***
4. ایم فل.(ایجوکیشن)
5. پی ایچ ڈی (ایجوکیشن)

*ڈی ایل ایڈ صرف ہیڈ کوارٹرز ہی پر دستیاب ہے۔

**بی ایڈ پروگرام یونیورسٹی کے مستقر حیدرآباد پر اور سری نگر، دربھنگہ، بھوپال، آسنسول، اورنگ آباد، سنبھل، نوح اور بیدر کے کالجز برائے تعلیم اساتذہ (College of Teacher Education) میں دستیاب ہے۔

***ایم۔ایڈ پروگرام حیدرآباد، بھوپال، سری نگر اور دربھنگہ کے کالجز برائے تعلیم اساتذہ (College of Teacher Education) میں فراہم ہے۔

vi. اسکول برائے تجارت وکاروباری انتظامیہ

1. شعبۂ انتظامیہ

1. ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے)
2. ایم فل (انتظامیہ)
3. پی ایچ ڈی (انتظامیہ)

2. شعبہ تجارت (کامرس)

1. بی کام
2. ماسٹر آف کامرس

vii. اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت

1. شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت

1. ایم اے (جے ایم سی)
2. پی ایچ ڈی

VII اسکول برائے سائنسی علوم

1. شعبۂ ریاضی :

1. ایم ایس سی
2. پی ایچ ڈی

2. شعبہ حیوانیات

1. پی ایچ ڈی

(شعبہ ریاضی، طبعیات، کیمیا، حیوانیات اورنباتیات کی جانب سے بی ایس سی کے گریجویٹ پروگرام کے لیے کورسز فراہم ہیں)

3. پالی ٹیکنک (حیدرآباد، بنگلور اور دربھنگہ)

1. ڈپلوما ان سول انجینئر نگ
2. ڈپلوما ان الیکٹرانکس اور کمیونیکیشن انجینئر نگ
3. ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئر نگ
4. ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی (صرف حیدرآباد میں)

ix. اسکول برائے کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی

1. شعبہ کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی

1. بی ٹیک۔(کمپیوٹر سائنس)
2. بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس) میں پالی ٹکنک کے طلبا کے لئے سال دوم میں راست داخلہ۔
3. ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس)
4. ماسٹر آف کمپیوٹر ایپلی کیشنز (ایم سی اے)
5. پی ایچ ڈی (کمپیوٹر سائنس)

x. البیرونی مرکز برائے مطالعہ سماجی اخراجیت وشمولیاتی پالیسی (ACSSEIP)

1. ایم فل
2. پی ایچ ڈی

xi. لکھنؤ کیمپس میں دستیاب پروگرام

1. ایم اے (اردو)
2. ایم اے (فارسی)
3. ایم اے (انگریزی)

xii. مانو کالج آف آرٹس وسائنس برائے نسواں، سری نگر

1. بی اے
2. ایم اے (اسلامک اسٹڈیز)

III. عمومی ہدایات

1. **ذریعہ تعلیم** : تمام پروگرام اردو ذریعہ تعلیم میں دستیاب ہیں۔

2. **اہلیت:**

i. یونیورسٹی کے تمام پروگراموں میں داخلہ کے لیے ضروری ہے کہ اسکول سسٹم سے آنے والے امیدوار نے دسویں/ بارہویں میں اردو ذریعہ تعلیم سے تعلیم حاصل کی ہو یا بحیثیت زبان/مضمون اردو کا پرچہ کامیاب کیا ہو۔

ii. اسکول سسٹم سے آنے والے درخواست کنندہ کے لیے لازمی ہے کہ اس نے متعلقہ مضامین میں مطلوبہ نمبر حاصل کیے ہوں۔

iii. مدرسہ نظام سے آنے والے درخواست کنندہ کے لیے لازمی ہے کہ اس نے متعلقہ مضامین میں مطلوبہ نمبر حاصل کیے ہوں۔

3. غلط/ نامکمل/ مطلوبہ فیس کے چالان کے بنا داخل کردہ درخواست مسترد کردی جائے گی۔ اس لیے امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ درخواست فارم پُر کرنے اور پرکردہ درخواست فارم داخل کرنے سے پہلے پراسپکٹس کا بغور مطالعہ کرلیں۔

4. امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے نام اور تاریخ پیدائش کے کالموں کو پُر کرتے ہوئے مکمل احتیاط سے کام لیں۔ یہ معلومات SSC یا اس کے مساوی سرٹیفکیٹ میں موجود معلومات کے مطابق ہونی چاہئیں۔

5. یونیورسٹی کو کسی بھی درخواست کو مسترد کرنے اور یونیورسٹی کے اصول وضوابط کے مطابق کسی معقول سبب سے کسی بھی امیدوار کا داخلہ منسوخ کرنے کا حق حاصل ہے۔ تمام داخلے عارضی ہیں؛ یونیورسٹی کو کسی بھی وقت کسی بھی طالب علم کا داخلہ منسوخ کرنے کا حق ہوگا۔

6. **داخلے کا طریقہ:** یونیورسٹی میں داخلہ مطلوبہ ڈگری امتحان کی میرٹ یا یونیورسٹی کی جانب سے منعقد کیے جانے والے داخلہ امتحان/ انٹرویو کی میرٹ کی بنیاد پر دیا جائے گا۔

7. **درخواست فارم:** (تمام پروگراموں کے لیے درخواستیں صرف آن لائین ہی قبول کی جائیں گی)

i. **داخلہ امتحان کی بنیاد پر ہونے والے داخلوں کے لیے آن لائن درخواست فارم:** ڈی ایل ایڈ، بی ایڈ، ایم ایڈ، ایم بی اے، ایم کام، ایم اے (جے ایم سی)، بی ٹیک (سی ایس)، ایم ٹیک (سی ایس)، ایم سی اے، پالی ٹکنک پروگراموں کے علاوہ ایم فل اور پی ایچ ڈی کے تمام پروگراموں کے لیے صرف آن لائن درخواست فارم مع رجسٹریشن یکم مئی 2016 سے دستیاب ہے۔ صرف آن لائین رجسٹریشن ہی قبول کیا جائے گا۔ ان پروگراموں کے رجسٹریشن کی آخری تاریخ 31 مئی 2016 ہے۔ **آن لائین رجسٹرڈ درخواست گزاروں کو ہارڈ کاپی یعنی طبع شدہ درخواست یونیورسٹی کو ارسال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔**

فارم بھرنے سے پہلے درخواست فارم پر موجود ہدایات غور سے پڑھیں، درست پروگرام کی نشاندہی کریں، کالج/ شعبۂ امتحانی مرکز وغیرہ کا صحیح اندراج کریں۔

ii. **میرٹ کی بنیاد پر داخلے کے پروگراموں کے لیے آن لائین درخواست:** میرٹ کی بنیاد پر داخلے کے تمام پروگراموں (برج کورسز، گریجویشن/ پوسٹ

گریجویشن پروگرام) میں داخلے کے خواہش مند امیدوار اپنے درخواست فارم صرف آن لائین داخل کر سکتے ہیں۔ **جس کی آخری تاریخ 11رجولائی 2016 ہے۔**

iii. **داخلہ امتحان کے ہال ٹکٹس:** داخلہ امتحان والے پروگراموں کی درخواست فیس کی وصولی کی تصدیق کے بعد یونیورسٹی صرف ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے امیدواروں کو درخواستوں کی عارضی منظوری کی اطلاع دے گی۔ داخلہ امتحان کی تاریخ سے ایک ہفتہ قبل یونیورسٹی کے ویب سائٹ پر ہال ٹکٹس ڈاون لوڈ کرنے کے لیے فراہم کردیے جائیں گے۔ یونیورسٹی ڈاک کے ذریعے ہال ٹکٹس ارسال نہیں کرے گی۔ اس لیے یہ امیدواروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہال ٹکٹس ڈاون لوڈ کر لیں اور داخلہ امتحان کے لیے حاضر ہوں۔

درخواست کی منظوری کی اطلاع حاصل ہونے کے بعد امیدوار داخلہ امتحان سے ایک ہفتہ قبل اپنے ہال ٹکٹ ڈاون لوڈ کر کے اس کا پرنٹ آوٹ حاصل کر لیں۔ کسی بھی امیدوار کو داخلہ امتحان میں ہال ٹکٹ اور مصدقہ تصویری شناختی ثبوت کے بغیر شرکت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

iv. **درخواست فارم پر کرنے کے لیے درکار دستاویزات (اسکین شدہ):**

1. اردو تعلیم کا سرٹی فیکیٹ (دسویں یا بارہویں جماعت کا سرٹی فیکیٹ)
2. امیدوار کی اور والد/ والدہ/ سرپرست کی تصویر
3. طے شدہ بینک چالان کی رسید
4. دسویں یا مساوی امتحان کی کامیابی کی مارکس شیٹ
5. مطلوبہ امتحان کی کامیابی کا سرٹی فیکیٹ، مارکس شیٹ کی نقل
6. ذات/ زمرہ کا صداقت نامہ

v. **دستاویزات کی تصدیق:** جامعہ درخواست گزاروں کی جانب سے پیش کی گئی اہلیتوں/تعلیمی قابلیتوں کی تصدیق داخلے کے وقت کرے گی۔ دستاویزات کی تصدیق کے موقع پر تعلیمی قابلیتوں میں اگر کوئی کمی پائی جائے تو داخلہ منسوخ کیا جاسکتا ہے۔ تاہم داخلہ لینے والے امیدواروں کے تمام اصل سرٹی فیکیٹ، مارکس شیٹ مکمل تصدیق کے لیے یونیورسٹی کی تحویل میں رہیں گے اور داخلے کے بعد چھ ماہ کے اندر انہیں واپس کر دیا جائے گا۔

8. **مطلوبہ ڈگری امتحان کے نتائج کے منتظر درخواست دہندگان کے لیے ہدایت:**

ایسے امیدوار جنہوں نے مطلوبہ ڈگری کے امتحان میں شرکت کی ہو یا شرکت کرنے والے ہوں وہ بھی داخلہ امتحان کے لیے درخواست دے سکتے ہیں اور شرکت بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن ایسے تمام امیدوار اسی صورت میں اہل قرار دیے جائیں گے جب وہ داخلہ امتحان؍ انٹرویو (جہاں بھی قابل اطلاق ہو) میں اہل قرار دیے جائیں اور مقررہ تاریخ سے پہلے اہلیتی شرائط کے مطابق مطلوبہ ڈگری امتحان میں کم از کم نشانات حاصل کرتے ہوئے کامیابی حاصل کر لیں۔ ایسے اامیدواروں کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اپنی مارکس شیٹ اور دیگر دستاویزات داخلے کے وقت پیش کریں۔ اس سلسلے میں مزید کوئی خط وکتابت نہیں کی جائے گی۔

9. **داخلہ امتحان سے متعلقہ معلومات**

i. مختلف پروگراموں کے لیے داخلہ امتحان کے مراکز کی فہرست:

پروگرام کا نام	داخلہ امتحان کی تاریخ	مرکز امتحان
پالی ٹکنک پروگرام	12.06.2016، 10 تا 12 بجے دن	حیدرآباد، دربھنگہ، بنگلور، پٹنہ، دہلی، سری نگر، لکھنو
ڈی۔ایل۔ایڈ	13.06.2016 2 تا 4 بجے شام	حیدرآباد
بی ایڈ	11.06.2016 2 تا 4 بجے شام	حیدرآباد، سری نگر، دہلی، پٹنہ، بھوپال، دربھنگہ، آسنسول، اورنگ آباد، سنبھل، نوح، بیدر
ایم ایڈ	12.06.2016 2 تا 4 بجے شام	حیدرآباد، سری نگر، دہلی، پٹنہ، بھوپال، دربھنگہ

پروگرام	تاریخ و وقت	مراکز
بی ٹیک (سی ایس)/ ایم۔ٹیک (سی ایس)/ایم اے (جے ایم سی)	13.06.2016 10 تا 12 بجے دن	حیدرآباد، پٹنہ، دہلی، دربھنگہ، سری نگر، بھوپال، لکھنو
ایم بی اے	14.06.2016 10 تا 12 بجے دن	
ایم سی اے	14.06.2016 2 تا 4 بجے شام	
ایم فل اردو/انگریزی/فارسی/عربی/ہندی/انتظامیہ/ایجوکیشن/SEIP	07.06.2016 10 تا 12 بجے دن	حیدرآباد
ایم فل (مطالعات ترجمہ) اور مطالعات نسواں/ سیاسیات	08.06.2016 10 تا 12 بجے دن	
ایم فل نظم ونسق عامہ/اسلامیات	9.06.2016 10 تا 12 بجے دن	
پی ایچ ڈی انگریزی/ فارسی/عربی/ہندی/انتظامیہ/ایجوکیشن/SEIP	07.06.2016 2 تا 4 بجے شام	
پی ایچ ڈی مطالعات ترجمہ/مطالعات نسواں/جے ایم سی/ریاضی/حیوانیات	08.06.2016 2 تا 4 بجے شام	
پی ایچ ڈی نظم ونسق عامہ/سماجی کام/کمپیوٹر سائنس/اسلامیات	9.06.2016 2 تا 4 بجے شام	

نوٹ : 1. ہال ٹکٹ پر امتحانی مرکز کا پتہ درج رہے گا۔
2. ایم فل/پی ایچ ڈی کے اہل امیدواروں کی میرٹ فہرست یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر 30 جون 2016 کو جاری کردی جائے گی۔
3. انٹرویو کے لیے اہل امیدواروں کو چاہیے کہ وہ ایم فل اور پی ایچ ڈی کی انٹرویو فہرست جاری ہونے کے ایک ہفتے کے اندر اپنی مجوزہ تحقیق کا خاکہ متعلقہ صدر شعبہ کے پاس ارسال کردیں۔

ii. جامعہ کو داخلہ امتحان کے نظام الاوقات میں تبدیلی کا حق حاصل رہے گا جس کی اطلاع میڈیا اور یونیورسٹی ویب سائٹ کے ذریعے کردی جائے گی۔

iii. جامعہ کسی بھی امتحان/ٹسٹ/انٹرویو میں شرکت کے لیے امیدواران کو سفر خرچ فراہم نہیں کرے گی۔

10. مختلف پروگراموں کے لیے اہلیتی امتحان میں کامیابی کے کم از کم نشانات درج ذیل ہیں:

پالی ٹیکنک پروگرام/بی ٹیک/ایم ٹیک/ایم بی اے/ایم سی اے/ایم اے (جے ایم سی)	-	35%
ڈی۔ایل۔ایڈ، بی ایڈ اور ایم ایڈ	-	40%
ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگرام	-	50%

11. عمر کی حد: یونیورسٹی کے مختلف پروگراموں کے لیے طے کردہ عمر کی حد ذیل کے جدول کے مطابق ہوگی۔

پروگرام	زیادہ سے زیادہ عمر (مردوں کے لیے)	زیادہ سے زیادہ عمر (خواتین کے لیے)
برج کورسز	28 سال	30 سال
انڈر گریجویٹ پروگرام	30 سال	35 سال
پوسٹ گریجویٹ پروگرام	35 سال	40 سال

عمر کا شمار متعلقہ تعلیمی سال کی یکم جولائی سے کیا جائے گا۔

12. ایس سی/ایس ٹی/او بی سی/معذور/خواتین/کشمیری مہاجرین امیدواروں کے لیے رعایت:

...... یونیورسٹی کی جانب سے ایس سی/ایس ٹی امیدواروں کے لیے عمر کی حد میں 5 سال، دیگر پسماندہ طبقات کے لیے 3 سال اور معذورین کے لیے 10 سال کی رعایت حاصل رہے گی۔

...... درج فہرست ذاتوں و قبائل اور معذور امیدوار کو صرف درخواست فارم کے -/200 روپے ہی ادا کرنے ہوں گے۔

...... درج فہرست ذاتوں و قبائل اور خواتین امیدواروں کو حکومتِ ہند کے قواعد کے مطابق داخلہ امتحان اور مطلوبہ ڈگری امتحان کے اقل ترین نشانات میں پانچ فیصد کی رعایت حاصل رہے گی۔ تاہم مطلوبہ ڈگری امتحان میں ناکام ہونے والے طلبا نااہل قرار دیے جائیں گے۔

...... کشمیری مہاجرین: صرف کشمیری مہاجرین کو مقررہ اقل ترین فی صد (Cut off percentage) میں دس فیصد کی رعایت حاصل رہے گی۔ کشمیری مہاجرین مستقر پر رہائش کی شرط سے مستثنیٰ قرار دیے گئے ہیں۔

13. داخلہ امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کی میرٹ فہرست اور اہل امیدواروں کی فہرست طے شدہ نظام العمل کے مطابق ان کے متعلقہ شعبوں/ کالجس/ مراکز کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کرنے کے علاوہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر بھی جاری کی جائے گی۔ اہل/ منتخب امیدواروں کو ان کے داخلے سے متعلق تازہ ترین معلومات ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے بھی فراہم کی جائیں گی۔

14. اگر کوئی امیدوار معینہ تاریخ تک داخلے کے ضابطوں کی تکمیل سے قاصر رہے تو وہ اپنے داخلہ کے حق سے محروم ہوجائے گا۔

15. اگر کسی امیدوار کے متعلق داخلہ فارم میں فراہم کردہ معلومات میں بوقت معائنہ یا بعد میں کوئی کمی یا غلطی پائی جائے یا اس کی فراہم کردہ دستاویزات میں کوئی بھی نقص پایا جائے تو اس کا داخلہ منسوخ کردیا جائے گا۔ ایسے امیدوار کی جانب سے یونیورسٹی کو ادا کی گئی فیس واپس نہیں کی جائے گی۔ نیز یونیورسٹی اس کے خلاف دھوکہ دہی کے ضمن میں قانونی کارروائی کرسکتی ہے۔

16. درخواست گزار اگر (عوامی یا خانگی اداروں یا تنظیموں میں) ملازم ہے تو اسے داخلے کے وقت پروگرام کی مدت کے لیے آجر کی جانب سے فراہم کردہ ''رخصت کی تصدیق'' اور ''صداقت نامہ عدم اعتراض'' پیش کرنا ہوگا۔

17. کسی بھی منتخب امیدوار کو اپنے غائبانے میں کسی اور کے ذریعے داخلے کے ضوابط کی تکمیل کی اجازت نہیں ہوگی۔

18. اگر کوئی طالب علم کسی بھی وقت اپنے تعلیمی پروگرام کو منقطع کرنا چاہتا ہے تو اسے اس کی اجازت ہوگی۔ تاہم طالب علم کی جانب سے ادا کردہ فیس واپس نہیں کی جائے گی۔ مزید یہ کہ طالب علم کو صداقت نامۂ منتقلی (T.C) کے حصول کے لیے صداقت نامہ بے باقی (No Dues Certificate) داخل کرنا ہوگا۔ صداقت نامۂ منتقلی پر متعین طور سے ''پروگرام منقطع'' کا جملہ تحریر ہوگا۔ اگر امیدوار یونیورسٹی کے کسی ایک پروگرام سے دوسرے پروگرام میں منتقل ہونا چاہتا ہے تو یہ داخلے کے عمل کی تکمیل سے قبل اسی وقت ممکن ہے جب کہ وہ اس میں داخلے کی شرائط پوری کررہا ہو اور درخواست گزار بھی ہو۔

19. یونیورسٹی کو کورس کی مدت کے دوران کسی بھی پروگرام کی فیس کے ڈھانچے میں تبدیلی کرنے کا حق حاصل رہے گا۔

20. بینائی سے معذور افراد کو داخلہ امتحانات کے لیے کاتب فراہم کیے جائیں گے۔ ایسے امیدواروں کو چاہیے کہ وہ اپنے مطلوبہ پروگرام اور تاریخ و مقام کے متعلق معلومات کے ساتھ ایک باضابطہ درخواست درج ذیل ای میل آئی ڈی پر روانہ کریں: *admissions.manuu@gmail.com*

21. تحفظات پالیسی:

داخلوں کی نشستوں میں تحفظات کے لئے یونیورسٹی حکومتِ ہند کے ضوابط پر عمل کرتی ہے۔ زمروں کے لحاظ سے تحفظات کے فیصد کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں: ایس سی۔ 15% ، ایس ٹی۔ 7.5%، او بی سی۔ 27% (نان کریمی لیئر)، معذورین۔ 3% (مجموعی)، کشمیری مہاجرین۔ 1%، این سی سی/ این ایس ایس/ اسپورٹس و گیمز/ سابقہ فوجی۔ 1% (مجموعی)

مندرجہ بالا زمروں میں تحفظات حاصل کرنے کے خواہشمند امیدواروں کو درخواست فارم کے ساتھ ذات/ قبیلے یا دوسرے تحفظات کے لیے حکومتِ ہند کے قواعد کے مطابق اربابِ مجاز کی جانب سے متعینہ فارم میں جاری کردہ مستند صداقت نامہ پیش کرنا ضروری ہے۔

22. **پروگرام کی مدت:**

پروگرام	مدت
پی ایچ ڈی	کم از کم دو سال، زیادہ سے زیادہ 5 سال
ایم فل	18 ماہ (تین سمسٹر)
بی اے/ بی ایس سی	3 سال (6 سمسٹر)
بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس)	4 سال (8 سمسٹر)
ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس)	2 سال (4 سمسٹر)
ایم سی اے	3 سال (6 سمسٹر)
ایم ایڈ	2 سال (4 سمسٹر)
دیگر تمام پی جی پروگرام	2 سال (4 سمسٹر)
بی ایڈ	2 سال (4 سمسٹر)
ڈی ایل ایڈ	2 سال (4 سمسٹر)
پالی ٹیکنک پروگرام	3 سال (6 سمسٹر)
نیم طبی پروگرام	2 سال (4 سمسٹر)
جز وقتی سرٹیفیکیٹ اور ڈپلوما، پی جی ڈپلوما کورسز	1 سال

.23 **ریسرچ پروگرام کے لئے لازمی اہلیت:**

i۔ **ایم فل پروگرام:**

ایم فل پروگرام 18 ماہ (3 سمسٹر) پر مشتمل ہے۔ایم فل پروگرام میں داخلہ کی اہلیتی شرائط مندرجہ ذیل ہیں۔

الف) یونیورسٹی یا کسی مسلمہ ادارہ سے اصل مضمون یا متعلقہ مضمون (جو بھی صورت ہو) میں 55% نمبرات سے پوسٹ گریجویشن میں کامیابی۔ تاہم انہیں دیگر تمام شرائط کی تکمیل ضروری ہوگی۔

ب) داخلہ تحریری امتحان اور انٹرویو میں کامیابی کی میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔تحریری امتحان اور انٹرویو بالترتیب 75 اور 25 نمبروں پر مشتمل ہوگا۔داخلے کے لیے امیدوار کے لیے داخلہ امتحان اور انٹرویو میں علاحدہ علاحدہ 50% نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔

ج) جن امیدواروں نے کسی مضمون یا متعلقہ مضمون میں UGC/CSIR - JRF/NET, SLET امتحان میں کامیابی حاصل کرلی ہے ان کے لئے تحریری امتحان لازمی نہیں ہے تاہم انٹرویو میں ان کی شرکت لازمی ہے۔جن امیدواروں نے NET/SLET میں کامیابی حاصل کی ہے انھیں داخلہ امتحان کے 50% نمبر دیے جائیں گے اور JRF کامیاب امیدواروں کو 70% نمبر دیے جائیں گے۔اگر وہ مزید نمبر حاصل کرنا چاہتے ہیں تو تحریری امتحان میں بھی شریک ہوسکتے ہیں۔

ii۔ **پی ایچ ڈی پروگرام:**

پی ایچ ڈی پروگرام کی مدت کم از کم دو سال اور زیادہ سے زیادہ پانچ سال ہے۔پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلہ مندرجہ ذیل اہلیت اور شرائط کی تکمیل کی بنیاد پر دیا جائے گا۔

الف) داخلہ سال میں ایک بار تحریری امتحان اور انٹرویو میں حاصل کردہ میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔

ب) الف) یونیورسٹی یا کسی مسلمہ ادارہ سے اصل مضمون یا متعلقہ مضمون (جو بھی صورت ہو) میں 55% نمبرات سے پوسٹ گریجویشن میں کامیابی۔تاہم انہیں دیگر تمام شرائط کی تکمیل ضروری ہوگی۔

ب) داخلہ تحریری امتحان اور انٹرویو میں کامیابی کے میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔تحریری امتحان اور انٹرویو بالترتیب 75 اور 25 نمبروں پر مشتمل ہوگا۔داخلے کے لیے امیدوار کے لیے داخلہ امتحان اور انٹرویو میں علاحدہ علاحدہ 50% نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔

ج) جن امیدواروں نے کسی مضمون یا متعلقہ مضمون میں UGC/CSIR - JRF/NET/GATE/SLET اور ایم فل (ایوارڈ یافتہ) امتحان میں کامیابی حاصل کرلی ہے ان کے لئے تحریری امتحان لازمی نہیں ہے تاہم انٹرویو میں ان کی شرکت لازمی ہے۔جن امیدواروں نے NET/GATE/SLET میں کامیابی حاصل کی ہے انھیں داخلہ امتحان کے 50% نمبر دیے جائیں گے اور JRF کامیاب امیدواروں کو 70% نمبر دیے جائیں گے۔اگر وہ مزید نمبر حاصل کرنا چاہتے ہیں تو تحریری امتحان میں بھی شریک ہوسکتے ہیں۔

ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگراموں میں نشستوں کی تعداد داخلے کے موقع پر تبدیل ہوسکتی ہے۔

.24 **داخلہ امتحان کا نمونہ :** تمام پروگراموں کے داخلہ امتحانات کے سوالیہ پرچوں کا نمونہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

.25 **مماثل اسناد کی فہرست:** مختلف پروگراموں میں داخلے کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے تسلیم شدہ مماثل اسناد کی فہرست یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

.26 **قانونی معاملات کا دائرہ کار:** تمام قانونی تنازعات کا دائرہ کار حیدرآباد کی عدالت تک محدود رہے گا۔

IV تعلیمی پروگراموں کی تفصیلات

I. برج کورسز (2 سمسٹر)

یونیورسٹی نے رواں تعلیمی سال 17-2016 سے مدارس کے طلبا کے لیے 'برج کورس' کا آغاز کیا ہے۔مدرسہ نظام تعلیم سے فارغ طلبا کے لیے اس وقت بعض مخصوص یونیورسٹیوں ہی میں صرف عربی، اردو اور اسلامیات وغیرہ کے کورسز ہی میں عمودی پیش رفت کے محدود مواقع حاصل ہیں۔اس نظام تعلیم کے طلبا کو عصری تعلیمی نظام سے جوڑنے کے لیے تمام انڈر گریجویٹ پروگراموں اور پالی ٹکنک پروگراموں کے لیے برج کورسز شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔اس کورس کی تکمیل کے بعد طلبا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں پڑھائے جانے والے متعلقہ مضامین کے گریجویٹ کورسز اور پالی ٹکنک پروگراموں میں داخلے کے اہل ہوجائیں گے۔اس

سے انہیں اپنی پسند کے میدان میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کا موقع بھی فراہم ہوگا اوران کی روزگار کی اہلیت میں بھی اضافہ ہوگا۔نصاب اورکورس کے مواد میں مضامین کی ان مبادیات اوراس کے وسیع فہم پر توجہ مرکوز رہے گی جو عام اسکولوں کے طلبا میں پائی جاتی ہے۔اس کورس کی مدت دوسمسٹر کی ہوگی۔

داخلے کی اہلیت:

پروگرام	اہلیت	نشستیں	داخلے کا طریقہ
برج کورس برائے پالی ٹکنک پروگرام	ریاستی مدرسہ بورڈ سے ملحق مدارس کے وہ طلبا جنھوں نے 10 ویں کے مماثل سند کی تکمیل کی ہو۔تاہم برج کورس کی تکمیل کے بعد انہیں پالی ٹکنک کے داخلہ امتحان میں شریک ہونا ہوگا۔	30	میرٹ
برج کورس برائے بی اے، بی کام، بی ایس سی اور بی ٹیک پروگرام	ریاستی مدرسہ بورڈ سے ملحق مدارس کے وہ طلبا جنھوں نے 12 ویں کے مماثل سند کی تکمیل کی ہو۔تاہم بی ٹیک میں داخلے کے لیے برج کورس کی تکمیل کے بعد انہیں داخلہ امتحان میں شریک ہونا ہوگا۔اور دیگر انڈر گریجویٹ کورسز میں داخلے کے لیے برج کورس ان کا میرٹ دیکھا جائے گا۔	ہر مضمون میں 30	میرٹ

ان برج کورسز میں داخلے کے لیے حد عمر 28 سال (مردوں کے لیے) اور 30 سال (خواتین کے لیے) ہوگی۔

II۔ گریجویٹ پروگرام برائے السنہ، سماجی علوم اور سائنسی علوم (تین سالہ ڈگری۔بی اے، بی کام اور بی ایس سی)

یونیورسٹی کی جانب سے السنہ، سماجی علوم، کامرس اور سائنس میں انڈر گریجویٹ پروگرام دستیاب ہیں تاکہ ان کے ذریعے تدریس واکتساب کے بین شعبہ جاتی اور کثیر شعبہ جاتی طرز کو فروغ دیا جاسکے اور طلبا کی علمی فہم کو وسیع کیا جائے اور وہ تحقیق کی جانب مائل ہوسکیں۔یہ پروگرام اختیار پر مبنی کریڈیٹ سسٹم (CBCS) طرز کے ہیں۔

1۔ اس پروگرام میں بنیادی کورسز (Core Courses)، اضافہ قابلیت کے لازمی کورسز (Ability Enhancment Compulsory Courses)، اضافہ مہارت کے کورسز (Skill Enhancement Courses)، شعبہ علم سے منتخبات (Discipline Specific Electives) اور عمومی منتخبات (Generic Elective Courses) کے زمروں کے کورسز شامل ہوں گے۔عمومی منتخبات کورسز تمام مضامین کے گریجویشن طلبہ کے لیے کھلے ہوں گے۔

2۔ انڈر گریجویٹ پروگرام مشترکہ طور پر متعلقہ مضامین/زبان کے شعبہ جات کی جانب سے فراہم کیے جائیں گے۔متعلقہ ڈین انڈر گریجویٹ پروگراموں کو مربوط (Co-ordinate) کریں گے۔

i. بیچلر آف آرٹس (بی اے)

انڈر گریجویٹ پروگرام	اہلیت	نشستیں	داخلہ کا طریقہ
بیچلر آف آرٹس (بی اے)	کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 2+10 یا مماثل کامیاب	100	میرٹ

بی اے پروگرام کے لیے کورسز کی تعداد، پرچوں کی تعداد اور ہر پرچے کے کریڈٹس کی تعداد سے متعلق تفصیلات:

پروگرام کا نام	سمسٹر	کورسز کا نام، پرچوں کی تعداد اور ہر پرچے کے کریڈٹس کی تعداد				
		بنیادی کورسز (6 کریڈٹس)	اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC) (2 کریڈٹس)	اضافہ مہارت کے کورسز (SEC) (4 کریڈٹس)	مضمون سے متعلق منتخبات (DSE) (6 کریڈٹس) سماجی علوم سے	عمومی منتخبات (GE) (6 کریڈٹس)
بی اے	I	3	1	-	-	-
	II	3	1	-	-	-
	III	3	-	1	-	-
	IV	3	-	1	-	-
	V	-	-	1	2	1
	VI	-	-	1	2	1
		12	**2**	**4**	**4**	**2**
پہلے اور دوسرے سمسٹر میں تمام کورسز کے لیے اسلامک اسٹڈیز کا کورس فی ہفتہ دو گھنٹوں کے لیے لازمی ہوگا						

بی اے پروگرام کے لیے اختیاری مضامین:

درج ذیل فہرست سے کسی ایک مضمون کا انتخاب کریں (بنیادی کورس)	مضامین کے درج ذیل مجموعوں میں سے کسی ایک مجموعہ کا انتخاب کریں (بنیادی کورسز)		اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC)
انگریزی/اردو/ہندی/عربی/فارسی	معاشیات	نظم ونسق عامہ	1. ترسیلی انگریزی 2. ماحولیاتی علوم (ہر سمسٹر میں ایک)
	معاشیات	سیاسیات	
	معاشیات	سماجیات	
	معاشیات	تاریخ	
	معاشیات	اسلامیات	
	تاریخ	نظم ونسق عامہ	
	تاریخ	سیاسیات	
	تاریخ	سماجیات	
	تاریخ	اسلامیات	
	نظم ونسق عامہ	سماجیات	
	نظم ونسق عامہ	سیاسیات	
	نظم ونسق عامہ	اسلامیات	
	سیاسیات	سماجیات	
	سیاسیات	اسلامیات	
	سماجیات	اسلامیات	
پہلے اور دوسرے سمسٹر میں تمام انڈر گریجویٹ پروگراموں کے لیے اسلامک اسٹڈیز کا کورس فی ہفتہ دو گھنٹوں کے لیے لازمی ہوگا۔ مضمون سے متعلق اور عمومی منتخبات کی اطلاع متعینہ وقت پر متعلقہ شعبہ جات کی جانب سے جاری کی جائے گی۔			

ii. بیچلر آف کامرس (بی کام)

انڈر گریجویٹ پروگرام	اہلیت	نشستیں	داخلے کا طریقہ
بی کام	کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 10+2 یا اس کے مساوی سند	40	میرٹ

بی کام پروگرام کے لیے کورسز کی تعداد، پرچوں کی تعداد اور ہر پرچے کے کریڈٹس کی تعداد سے متعلق تفصیلات:

پروگرام کا نام	سمسٹر	کورسز کا نام، پرچوں کی تعداد اور ہر پرچے کے کریڈٹس کی تعداد					
		بنیادی کورسز (6 کریڈٹس)	زبان (4 کریڈٹس)	اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC) (2 کریڈٹس)	اضافہ مہارت کے کورسز (SEC) (4 کریڈٹس)	مضمون سے متعلق منتخبات (DSE) (6 کریڈٹس) سماجی علوم سے	عمومی منتخبات (GE) (6 کریڈٹس)
بی کام	I	2	انگریزی	1	-	-	-
	II	2	اردو	1	-	-	-
	III	2	اردو	-	1	-	-
	IV	2	تجارتی ترسیل (انگریزی)	-	1	-	-
	V	-	-	-	1	2	1
	VI	-	-	-	1	2	1
		12	**4**	**2**	**4**	**4**	**2**

iii. بیچلر آف سائنس (بی ایس سی)

انڈر گریجویٹ پروگرام	اہلیت	نشستیں	داخلے کا طریقہ
1. طبیعی علوم (ایم پی سی)	کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 2+10 یا اس کے مساوی سند کامیاب کی ہو اور طالب علم نے 2+ میں متعلقہ مضامین پڑھے ہوں	30	میرٹ
2. طبیعی علوم (ایم پی سی ایس)		30	میرٹ
3. حیاتی سائنسز (زیڈ بی سی)		30	میرٹ

بی ایس سی (طبیعی علوم - ایم پی سی/ایم پی سی ایس): ریاضی (C1)، طبیعات (C2)، کیمیا/کمپیوٹر سائنس (C3):

پروگرام کا نام	سمسٹر	کورسز کا نام، پرچوں کی تعداد اور ہر پرچے کے کریڈٹس کی تعداد			
		بنیادی کورسز (6 کریڈٹس)	اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC) (2 کریڈٹس)	اضافہ مہارت کے کورسز (SEC) (4 کریڈٹس)	مضمون سے متعلق منتخبات (DSE) (6 کریڈٹس) سماجی علوم سے
بی ایس سی (ایم پی سی/ایم پی سی ایس)	I	C1- I C2- I C3- I	1	-	-
	II	C1- II C2- II C3- II	1	-	-
	III	C1- III C2- III C3- III	-	SEC-I	-
	IV	C1- IV C2- IV C3- IV	-	SEC-II	-
	V	-	-	SEC-III	DSE-I DSE-II DSE-III
	VI	-	-	SEC-IV	DSE-IV DSE-V DSE-VI
		12	**2**	**4**	**4**

بی ایس سی (حیاتی علوم- زیڈ بی سی): حیوانیات (C1)، نباتیات (C2)، کیمیا (C3):

پروگرام کا نام	سمسٹر	کورسز کا نام، پرچوں کی تعداد اور ہر پرچے کے کریڈٹس کی تعداد			
		بنیادی کورسز (6 کریڈٹس)	اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC) (2 کریڈٹس)	اضافہ مہارت کے کورسز (SEC) (4 کریڈٹس)	مضمون سے متعلق منتخبات (DSE) (6 کریڈٹس) سماجی علوم سے
بی ایس سی (زیڈ بی سی)	I	C1- I C2- I C3- I	1	-	-
	II	C1- II C2- II C3- II	1	-	-
	III	C1- III C2- III C3- III	-	SEC-I	-
	IV	C1- IV C2- IV C3- IV	-	SEC-II	-
	V	-	-	SEC-III	DSE-I DSE-II DSE-III
	VI	-	-	SEC-IV	DSE-IV DSE-V DSE-VI
		12	**2**	**4**	**4**

III. اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات:

اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات 2004 میں قائم کیا گیا۔ اس اسکول میں چھ شعبے ہیں۔

1. شعبہ اردو

شعبہ اردو کا مقصد عمومی طور پر انسانوں کی زندگی میں اردو زبان کی ادبی اور ثقافتی قدر و قیمت سے متعلق شعور کی بیداری اور ملکی و عالمی سطح پر اردو ادب و ثقافت کی معنویت کو اجاگر کرنا ہے۔ اس کا مقصد اردو ثقافت کو ہندوستانی فکری کی نمائندہ ثقافت، اردو زبان کو علم کی زبان اور اردو ادب کو اقدار کے ادب کی حیثیت سے فروغ دینا ہے جس نے وقت کی آزمائشوں کا ثابت قدمی سے مقابلہ کیا اور مسلسل پیش رفت کی ہے۔ شعبہ چاہتا ہے کہ میدان علم کو وسیع کرنے کی خاطر اصلی تحقیق کی جائے۔ اس وقت شعبہ کی جانب سے مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس؛ گریجویشن پروگراموں کے لیے کورسز؛ ایم اے، ایم فل، پی ایچ ڈی کے علاوہ پانچ جز وقتی پروگرام جاری ہیں۔ جدید ادب، زبان وثقافت کا مطالعہ؛ دکنی زبان، ادب وثقافت؛ لسانیات؛ ابلاغ عامہ؛ ترجمہ اور ادبی تنقید کے میدان میں نئے طرز وغیرہ شعبہ میں تحقیق کے خصوصی میدان ہیں۔

2. شعبہ انگریزی

شعبہ انگریزی کا مقصد انگریزی زبان وادب کے جدید رجحانات سے طلبا کو واقف کروانا ہے۔ شعبہ یہ چاہتا ہے کہ ایک کلی تجزیاتی اور تنقیدی تناظر تخلیق کیا جائے اور سماج میں فعال ومثبت شرکت اور خدمت کے لیے طلبا کو تیار کیا جائے۔ شعبہ کی جانب سے مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس؛ گریجویشن پروگراموں کے لیے کورسز؛ ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے پروگرام فراہم ہیں۔ اس کے علاوہ شعبہ انڈر گریجویٹ طلبا کو انگریزی کی تدریس کرتا ہے اور دیگر شعبوں کے طلبا کے لیے زبان کی مہارت کے کورس بھی چلاتا ہے تا کہ ان کے اندر حصول روزگار کی اہلیت پیدا کی جاسکے۔ شعبہ کا ایک اہم مقصد یہ ہے کہ اردو۔ انگریزی بین لسانی تحقیق اور اختراعی اور بین علومی تحقیق کو فروغ دیا جائے۔ شعبہ کی جانب سے پابندی کے ساتھ قومی سطح کی کانفرنسیں منعقد کی جاتی ہیں اور مولانا آزاد جرنل آف انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر (MAJELL) کے نام سے ایک بین الاقوامی ششماہی جریدہ ماہ مارچ اور ستمبر میں شائع ہوتا ہے۔ اس کا مقصد مختلف تہذیبوں کے درمیان باہمی تفہیم، ادبی فکر کی توسیع اور اظہار کے لسانی امکانات کی تلاش ہے۔ شعبے میں تحقیق کے لیے مرکز توجہ میدان درج ذیل ہیں: تاریخ انگریزی زبان، انگریزی ادب کی تاریخ، انگریزی زبان کی تدریس، ہندوستان میں انگریزی کی تدریس، انگریزی صوتیات، اسلوبیات، برطانوی انگریزی ادب، امریکی انگریزی ادب، دولت مشترکہ کا انگریزی ادب، اردو وانگریزی مطالعہ ترجمہ، مسلم انگریزی ادب، انگریزی میں ہندوستانی تحریریں اور ادبی نظریات وتنقید۔

3. شعبہ ہندی

یہ شعبہ غیر ہندی علاقوں میں ہندی کے فروغ کے لیے کوشاں ہے۔ شعبہ ہندی، اردو، دکنی زبان ثقافت میں تحقیق اور بین علومی طرز مطالعہ پر خصوصی توجہ مرکوز کرتا ہے۔ شعبہ کی جانب سے مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس؛ گریجویشن پروگراموں کے لیے کورسز؛ ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے علاوہ ایک جز وقتی پروگرام چلایا جارہا ہے۔ شعبہ کی جانب سے تانیثی ادب، دلت ادب، عہد وسطیٰ کی شاعری، جدید ادب، تقابلی ادب، ترجمہ، کتھا ساہتیہ، ڈرامہ، آدی واسی ومسلم ڈسکورس اور جدید تھیٹر وغیرہ تحقیق کے لیے خصوصی توجہ کے میدان ہیں۔

4. شعبۂ ترجمہ

شعبہ ترجمہ اپنے خصوصی اردو پس منظر کی وجہ سے ہندوستان میں اپنی نوعیت کا واحد شعبہ ہے۔ شعبہ میں گریجویشن پروگراموں کے لیے کورسز؛ ایم اے مطالعات ترجمہ کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام کے علاوہ ایم فل اور پی ایچ ڈی کے تحقیقی پروگرام بھی فراہم ہیں۔ شعبہ مطالعات ترجمہ اپنے طلبا میں مستحکم نظریاتی بنیادوں کی تشکیل کے علاوہ ترجمہ کے عملی پہلوؤں پر بھی خاص توجہ مرکوز کرتا ہے تا کہ ان طلبہ کی پیشہ ورانہ انداز میں ترجمہ کی تربیت ہو سکے، دوسری جانب انہیں مطالعات ترجمہ کے میدان میں تحقیقی کام کے لیے حوصلہ افزائی بھی کی جاتی ہے۔ ترجمہ کے جدید رجحانات، ترجمہ کی تکنالوجیاں اور اصطلاحی مسائل وغیرہ اس کے نصاب کا حصہ ہیں۔ شعبہ کی جانب سے بی اے اور بی ایس سی کے انڈر گریجویٹ پروگراموں کے لیے ترجمہ کے اضافی کورسز (Add on) بھی فراہم ہیں۔

5. شعبہ عربی

شعبہ عربی کا قیام دسمبر 2006 میں ہوا۔ اپنے قیام ہی سے یہ شعبہ طلبا میں عربی زبان وادب کی تعلیم کے علاوہ تحقیق کے میدان میں تربیت پر اپنی توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے۔ عربی عالمی سطح کے جدید ادب کی زبان ہے اور تجارت وترجمے کی مارکٹ میں اس نے کافی اہمیت حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ نوجوان اسکالروں کے لیے روزگار کے متنوع مواقع بھی فراہم کیے ہیں۔ شعبہ کی جانب سے طلبا کو موثر اور بہترین تربیت پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے تا کہ انہیں روزگار کے قابل بنایا جاسکے۔ اس شعبہ میں مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس؛ گریجویشن پروگراموں کے لیے کورسز؛ ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے علاوہ جدید عربی زبان وترجمہ کا ایڈوانس ڈپلوما، عربی ڈپلوما اور عربی میں مہارت کا سرٹی فیکیٹ کے تین جز وقتی متوازی پروگرام فراہم کیے جاتے ہیں۔ شعبہ سے فارغ طلبہ کو مختلف قومی اور کثیر قومی اداروں میں اچھی ملازمت حاصل ہورہی ہے۔

6. شعبہ فارسی

شعبہ فارسی کی جانب سے مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس؛ بی اے (ریگولر) (اختیاری بنیادی پرچہ) اور دوسری زبان؛ ایم اے، ایم فل، پی ایچ ڈی اور فارسی میں زبان کے کورس کا ڈپلوما (دوسمسٹر) اور فارسی میں مہارت کا سرٹی فیکیٹ (ایک سمسٹر) کے پروگرام چلائے جارہے ہیں۔ شعبہ کے مطالعات فارسی میں تقابلی لسانیات، علم مخطوطات، دستاویز خواندگی اور ترجمہ، تاریخ نگاری، کتبہ شناسی، مسکوکیات، صوفی شعرا، ہند ایرانی ادب، ثقافتی مطالعات اور فارسی ادب، زبان و ثقافت کے جدید رجحانات وغیر پر تحقیقی کام انجام دیا جاتا ہے۔ شعبہ فارسی، مانو جدید تناظر میں فارسی مطالعات کے بنیادی مقاصد کی تکمیل کے لیے کوشاں ہے یعنی

فارسی ہمارے قومی ثقافتی ورثہ کی ایک تحقیقی زبان ہے اور ایک بین الاقوامی زبان بھی ہے۔

7. لکھنو کیمپس پر دستیاب پوسٹ گریجویٹ کورسز

یونیورسٹی کے لکھنو کیمپس پر ایم اے (اردو)، ایم اے (انگریزی) اور ایم اے (فارسی) کے تین پوسٹ گریجویٹ پروگرام چلائے جا رہے ہیں جہاں ہر پروگرام میں 20 نشستوں کی گنجائش ہے۔

الف۔ اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات میں پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کی تفصیل :

پروگرام	نشستوں کی تعداد	اہلیت داخلہ
بنیادی اہلیت: تمام پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لیے کسی مسلمہ ادارے/ یونیورسٹی سے 45 فیصد نشانات کے ساتھ گریجویشن یا مماثل ڈگری کامیاب اور		
ایم اے اردو	30	گریجویشن یا مماثل ڈگری سطح پر اردو لازمی یا اختیاری زبان کے طور پر پڑھی ہو۔
ایم اے انگریزی	50	انگریزی میں 45% نمبر ترجیح: (الف) گریجویشن میں انگریزی ادب۔ (ب) گریجویشن میں اختیاری مضمون کے ساتھ انگریزی۔ (ج) گریجویشن میں بطور مضمون انگریزی۔
ایم اے ہندی	30	گریجویشن یا مماثل ڈگری میں ہندی بطور زبان یا اختیاری مضمون ہندی میں 45 فیصد نمبر حاصل کیے ہوں۔
ایم اے مطالعات ترجمہ	20	گریجویشن یا مماثل ڈگری میں انگریزی اور اردو لازمی طور پر پڑھی ہو
ایم اے عربی	35	گریجویشن یا مماثل ڈگری میں عربی لازمی یا دوسری زبان کے طور پر پڑھی ہو۔ مذکورہ بالا بنیادی اہلیت کے ساتھ عربی میں ایڈوانس/سینئر ڈپلوما کے حامل امیدوار بھی اہل ہوں گے۔ عربی لازمی زبان کے طور پر پڑھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔
ایم اے فارسی	30	فارسی لازمی یا دوسری زبان کے طور پر پڑھی ہو یا بطور زبان اردو یا عربی کے ساتھ گریجویشن کا امتحان کامیاب کیا ہو اور کسی بھی سطح پر فارسی پڑھی ہو۔

ب۔ اسکول برائے السنہ،لسانیات وہندوستانیات میں تحقیقی پروگرام:

پروگرام	نشستیں	اہلیت	داخلے کا طریقہ اور تواریخ
ایم فل(اردو)	10	متعلقہ پوسٹ گریجویٹ پروگرام میں 55 فیصد نشانات سے کامیابی اور عمومی ہدایات کے مقررہ نشان 23(i, ii) میں بیان کردہ اہلیتیں۔	ایم فل(اردو،انگریزی،فارسی، عربی اور ہندی) داخلہ امتحان: 07-6-2016 انٹرویو : 13.7.2016 پی ایچ ڈی(انگریزی،فارسی، عربی وہندی) داخلہ امتحان 07.06.2016 انٹرویو : 15و14جولائی 2015
ایم فل(انگریزی)	10		
پی ایچ ڈی(انگریزی)	08		
ایم فل(ہندی)	08		
پی ایچ ڈی(ہندی)	02		
ایم فل(عربی)	10		
پی ایچ ڈی(عربی)	04		
ایم فل(فارسی)	10		
پی ایچ ڈی (فارسی)	04		
ایم فل(مطالعات ترجمہ)	10	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے(مطالعات ترجمہ) کا امتحان کامیاب کیا ہو/ پوسٹ گریجویشن میں ترجمہ بحیثیت مضمون پڑھا ہو/کسی بھی مضمون میں پوسٹ گریجویشن کیا ہو۔اور عمومی ہدایات کے پیراگراف 23(i) میں بیان کردہ اہلیتیں۔	ایم فل(مطالعات ترجمہ) داخلہ امتحان 08-6-2016 انٹرویو :14.07.2016
پی ایچ ڈی(مطالعات ترجمہ)	06	متعلقہ پوسٹ گریجویٹ پروگرام میں 55 فیصد نشانات سے کامیابی اور عمومی ہدایات کے پیراگراف 23(ii) میں بیان کردہ اہلیتیں۔ جو امیدوار مطالعات ترجمہ کے بجائے کسی اور مضمون میں پوسٹ گریجویشن کیے ہوئے ہوں ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ درج ذیل میں سے کسی ایک اضافی شرط کی بھی تکمیل کریں: 1. کسی مستند اردو رسالے میں انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیے ہوئے پانچ مضامین کی اشاعت۔ 2. کسی سرکاری یا نیم سرکاری ادارے یا ذرائع ابلاغ کے کسی معروف ادارے میں انگریزی اردو مترجم کی حیثیت سے تین سالہ تجربہ۔ 3. انگریزی سے اردو میں ترجمہ شدہ کم از کم 100 صفحات کی ایک کتاب کی اشاعت۔	پی ایچ ڈی(مطالعات ترجمہ) داخلہ امتحان: 8-6-2016 انٹرویو : 15.07.2016

ج۔ اسکول برائے السنہ،لسانیات وہندوستانیات کے جزوقتی/متوازی پروگرام

یونیورسٹی کے کسی بھی پروگرام میں داخلہ حاصل کیے ہوئے طلبہ اضافی (Add-on) کورسز کی حیثیت سے درج ذیل کورسز میں بھی داخلہ حاصل کر سکتے ہیں۔یہ پروگرام اسی وقت چلائے جائیں گے جب ان میں طلبہ کی اقل ترین معینہ تعداد نے داخلہ حاصل کیا ہو۔

شعبہ	پروگرام	نشستیں	اہلیت
اردو	سرٹی فیکیٹ کورس۔تحسین غزل	15	10+2 یا مماثل،اردو/ انگریزی/ ہندی سے واقفیت
	سرٹی فیکیٹ کورس۔اردو خوش خطی	25	10+2 یا مماثل اور اردو لکھنے کی صلاحیت
	سرٹی فیکیٹ کورس۔آموزش اردو	15	10+2 یا مماثل،اردو/ انگریزی/ ہندی سے واقفیت
	ڈپلوما کورس۔تحسین غزل	20	10+2 یا مماثل،اردو/ انگریزی/ ہندی سے واقفیت
	پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما ان فنکشنل اردو	25	45 فیصد مجموعی نشانات کے ساتھ کسی بھی یونیورسٹی سے گریجویشن کا امتحان کامیاب۔10/12/ گریجویشن کی سطح پر اردو پڑھی ہو۔

ہندی	پی جی ڈپلوما ان فنکشنل ہندی	25	کسی مسلمہ یونیورسٹی یا ادارے سے گریجویشن یا مماثل ڈگری امتحان کامیاب اور ہندی بحیثیت ایک زبان میں 45 فیصد نشانات حاصل کیے ہوں۔
عربی	جدید عربی و ترجمہ میں ایڈوانس ڈپلوما	30	بی اے میں بحیثیت مضمون عربی/کسی مستند مدرسے سے عالم/فاضل کی سند یا کسی مسلمہ ادارے سے عربی میں ڈپلوما
	عربی میں مہارت کا سرٹی فیکیٹ	25	10+2 یا مماثل یا مسلمہ اداروں سے عالم/فاضل کامیاب، اردو لکھنے اور بولنے کی صلاحیت ہو۔
	ڈپلوما ان عربک	25	10+2 یا مماثل یا مسلمہ اداروں سے عالم/فاضل کامیاب، عربی سے واقفیت
فارسی	ڈپلوما ان پرشین	25	10+2 یا مماثل یا مسلمہ اداروں سے عالم/فاضل کامیاب۔
	فارسی میں مہارت کا سرٹی فیکیٹ	25	10+2 یا مماثل یا مسلمہ اداروں سے عالم/فاضل کامیاب۔

IV. اسکول برائے فنون و سماجی علوم

اسکول برائے فنون و سماجی علوم کا قیام سال 2006 میں ہوا۔ اس اسکول میں فی الوقت آٹھ شعبہ جات قائم ہیں۔

1. شعبہ تعلیم نسواں

یہ شعبہ 2004 میں قائم کیا گیا۔ اس وقت شعبہ میں ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے پروگرام چلائے جا رہے ہیں۔ طلبا کو صنفی حساسیت، خواتین کی بااختیاری، خواتین کی ترقی، پالیسی و پروگرام، قانونی بیداری، تانیثی تنقید، تانیثی نظریات کا تصور، سروے، تحقیق اور غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ شراکت کے ذریعے خواتین کے مسائل پر تجرباتی علم سے طلبا کو واقف اور لیس کرنا شعبہ کے اہم مقاصد ہیں۔ شعبہ کی جانب سے مسلم خواتین کے مسائل پر تحقیق کی جاتی ہے اور ان سے متعلق حقائق اور عملی واقعات کی دستاویز سازی بھی کی جاتی ہے۔

2. شعبہ نظم و نسق عامہ

شعبہ نظم و نسق عامہ 2006 میں قائم کیا گیا۔ یہاں مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس؛ گریجویشن پروگراموں کے لیے کورسز، ایم اے نظم و نسق عامہ اور ایم فل (نظم و نسق عامہ) اور پی ایچ ڈی (نظم و نسق عامہ) فراہم ہیں۔ شعبہ ان میدانوں میں گہری معلومات کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے تاکہ سیاسی و انتظامی مفکرین و عاملین، ماہرین اور سیول سروس و کارپوریٹ شعبہ میں شامل ہونے کے خواہش مندوں کی تیاری کا کام ہو سکے۔

3. شعبہ سماجی کام (Social Work)

شعبہ سماجی کام کا قیام 2009 میں ہوا۔ شعبہ سماجی کام ایسے سماجی جہدکاروں کو تیار کرنا چاہتا ہے جو ملک کے پسماندہ علاقوں میں سماج کے پچھڑے طبقات کی خدمت کرنے کا میلان رکھتے ہوں۔ اس شعبہ میں اردو جاننے والے طلبا کے لیے ماسٹر آف سوشل ورک (MSW) کے نام سے ایک دو سالہ/چار سمسٹر کا پوسٹ گریجویٹ پروگرام اور ایک تحقیقی پروگرام پی ایچ ڈی سوشیل ورک چلایا جا رہا ہے۔ شعبہ نے حیدرآباد اور اس کے اطراف موجود مختلف غیر سرکاری تنظیموں اور سرکاری منصوبوں کے ساتھ ایک وسیع نیٹ ورک قائم کیا ہے تاکہ طلبا کو موثر اور سخت قسم کے فیلڈ ورک کی تربیت دی جا سکے۔ پابندی کے ساتھ ہونے والے ہفتہ وار انفرادی کانفرنسوں، فیلڈ ورک کے سمیناروں اور مہارتی تجربہ گاہوں نے طلبہ کی معلومات اور بنیادی مہارتوں کو مستحکم کرنے اور ان میں ترقی پسندانہ اقدار کے فروغ کے لیے شعبہ کی جدت اور اس کے عزم میں اضافہ کیا ہے۔ شعبہ نے 2014 میں پی ایچ ڈی پروگرام کا آغاز کیا شعبہ میں جن میدانوں کی تحقیق پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے وہ اس طرح ہیں: اقلیتیں - صنفی مسائل کے خصوصی حوالے سے، عملی و مداخلتی تحقیق پر زیادہ توجہ۔

4. شعبہ اسلامیات

شعبہ اسلامیات 2012 میں قائم کیا گیا۔ اس شعبہ میں ایم اے، ایم فل اور انڈر گریجویٹ پروگراموں کے کورسز فراہم ہیں۔ جدید تناظر میں اسلامیات کے کورسز فراہم کرنا شعبہ کا اہم مقصد ہے۔ دور حاضر میں اسلام بالخصوص اس کے سیاسی نظریات اور سماجی طرز عوامی مباحث کا مرکز بن چکا ہے۔ اس کے علاوہ اسلام

ہندوستان اور بحیثیت مجموعی پوری دنیا کے حوالے سے اپنی ثروت مند تہذیب وثقافت کی ایک طویل تاریخ رکھتا ہے۔انسانی زندگی کے مختلف میدانوں میں اس کے کارنامے انتہائی منفرد نوعیت کے ہیں۔انسانیت کی ترقی وفلاح میں اس نے قابل ذکر کردار ادا کیا ہے۔یہ پہلو آج کی علمی دنیا میں تحقیق ومطالعہ کے موضوعات ہیں۔شعبہ میں اسلامی علوم،ثقافت،تہذیب،تصوف اور افکار اسلامی کے وسیع میدانوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے تاکہ محققین کو اسلامیات کے موضوع پر تحقیق کی تربیت فراہم کی جاسکے۔

.5 شعبہ سیاسیات

شعبہ سیاسیات کا قیام 2015 میں ہوا۔اس کے تحت مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس؛ انڈر گریجویٹ پروگراموں کے کورسز، ایم اے اور ایم فل دستیاب ہے۔شعبہ ایسے ہمہ جہت اکتسابی تجربات فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے جس میں گہرے تعلیمی، اطلاقی، عملی اور بین علومی تناظر کو مربوط کیا گیا ہے تاکہ تمام پس منظروں میں سیاسیات کا گہرا فہم حاصل ہو۔شعبہ کی توجہ نہ صرف طلبا کو بہترین شہری بنانے کی تربیت دینا ہے بلکہ مختلف النوع قسم کے عصری کیریئرس کے لیے موزوں بنانا بھی ہے۔

.6 شعبہ تاریخ

شعبہ تاریخ کا قیام سال 2014 میں ہوا۔شعبہ کی جانب سے اس وقت مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس؛ بی اے پروگرام کے کورسز اور ایم اے تاریخ دستیاب ہیں۔شعبہ میں مختلف معروف یونیورسٹیوں سے آئے ہوئے تجربہ کار اساتذہ موجود ہیں۔شعبہ نے قومی مفادات، ملک کے اقدار، طلبا کے روزگار کی اہلیت اور خواتین ودیگر پچھڑے طبقات کی ترقی کے حوالے سے یونیورسٹی کے بنیادی مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے نصاب تیار کیا ہے۔خاص طور پر شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ معیاری تدریس وتحقیق کے عالمی معیارات کے ساتھ قومی یکجہتی اور کثیر تہذیبیت کی روح کو پروان چڑھایا جائے۔شعبہ کا منصوبہ ہے کہ سیاحتی انتظامیہ، مطالعہ جات عجائب خانہ جات (Museology)، انتظامِ آثاریات میں تحقیقی پروگرام وڈپلوما اور صنعتی ترقی، ثقافتی سفارت کاری اور حکومت ہند کی پالیسی منصوبہ بندی سے متعلق کورسز کا آغاز کیا جائے۔

.7 شعبہ سماجیات

شعبہ سماجیات کا قیام سال 2014 میں ہوا۔شعبہ کی جانب سے مدارس کے طلبا کے لیے برج کورس، بی اے پروگرم کے کورسز اور ایک پوسٹ گریجویٹ پروگرام ایم اے (سماجیات) دستیاب ہے۔شعبہ سماجیات کا مقصد یہ ہے کہ تدریس، تربیت، تحقیق اور دیگر توسیعی سرگرمیوں کے ذریعے ماہرین سماجیات کی ایک ایسی جماعت تیار کی جائے جو بنیادی اہلیتوں، سماجی حساسیت اور سماجی نظاموں میں پائی جانے والی پیچیدگیوں کا اندازہ کرنے والے وسیع سماجی فہم سے آراستہ ہو۔

شعبہ میں جو نصاب فراہم ہے اس میں اسلام اور مسلم طبقات کی سماجیات سے متعلق مسائل پر توجہ دیتے ہوئے عمومی سماجیات سے متعلق امور کو مرکز توجہ بنایا گیا ہے۔طلبا کی میدانی مطالعات کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے جس کے باعث وہ نظریاتی علم کے ساتھ ساتھ عملی حقائق سے بھی واقف ہوتے ہیں۔

.8 شعبہ معاشیات

شعبہ معاشیات کا قیام سال 2014 میں ہوا۔فی الحال شعبہ میں مدراس کے طلبا کے لیے برج کورس، انڈر گریجویٹ پروگرام بی اے کے کورسز اور ایک پوسٹ گریجویٹ پروگرام، ایم اے (معاشیات) فراہم ہے۔شعبہ کے اساتذہ متنوع میدانوں سے تعلق رکھتے ہیں جیسے بین الاقوامی تجارت، بین الاقوامی مالیات، اطلاقی حسابی معاشیات، مقداری معاشیات، زری معاشیات، اسلامک بینکنگ، صنف اور ترقیاتی معاشیات وغیرہ۔اساتذہ کا یہ متنوع اختصاص شعبہ میں مختلف الجہت تحقیق کو فروغ دے گا اور ساتھ ہی ساتھ معاشیات میں اس کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام کو ایک گہرائی عطا کرے گا۔

زراعت، صنعت، حکومت، آئی ٹی شعبہ، بینکنگ و مالیات، این جی اوز اور سماج ومعاشیات سے متعلق دیگر میدانوں کے لیے اطلاقی معاشیاتی تحقیق میں تربیت یافتہ افرادی قوت کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو شعبہ تسلیم کرتا ہے۔تدریس واکتساب کے ساتھ ساتھ شعبہ مستقبل قریب میں معاشیات میں پی ایچ ڈی پروگرام بھی شروع کرنا چاہتا ہے۔بالعموم ہندوستان اور بالخصوص آندھرا پردیش وتلنگانہ میں پچھڑے ہوئے واقلیتی طبقات کی ترقی شعبہ کے مرکز توجہ میدان ہیں۔

i. اسکول برائے فنون وسماجی علوم کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام:

پروگرام	نشستوں کی تعداد	اہلیت
ایم اے (مطالعات نسواں)	25	40 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری۔
ایم اے (نظم ونسق عامہ)	25	40 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری میں کامیابی۔ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جنھوں نے گریجویشن میں نظم ونسق عامہ اور سیاسیات کے مضامین پڑھے ہوں۔
ماسٹر آف سوشیل ورک (MSW)	30	45 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری۔ سماجی علوم کے گریجویٹس کو ترجیح دی جائے گی
ایم اے (اسلامیات)	25	مجموعی طور پر 40 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری۔
ایم اے (سیاسیات)	25	40 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری امتحان میں کامیابی۔ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جنھوں نے گریجویشن میں نظم ونسق عامہ اور سیاسیات کے مضامین پڑھے ہوں۔
ایم اے (تاریخ)	25	40 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری امتحان میں کامیابی۔ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جنھوں نے گریجویشن میں تاریخ کا مضمون پڑھا ہو۔
ایم اے (سماجیات)	25	40 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری امتحان میں کامیابی۔سماجیات، سماجی بشریات، تاریخ، سیاسیات، معاشیات، سماجی کام، مطالعات نسواں اور دیگر سماجی علوم کا پس منظر رکھنے والے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔
ایم اے (معاشیات)	25	40 فیصد نمبروں کے ساتھ معاشیات، انتظامیہ، اکاونٹنگ وفینانس، کامرس میں گریجویشن یا مماثل ڈگری امتحان میں کامیابی یا سماجی علم کے کسی بھی مضمون کے ساتھ ایک ذیلی پرچہ کے طور پر معاشیات یا بی ایس ڈبلیو/ بی سی اے/ بی ایس سی۔ (ریاضی/ شماریات/ طبیعات)۔

ii. اسکول برائے فنون وسماجی علوم کے تحقیقی پروگرام

پروگرام	نشستیں	اہلیت	داخلہ کا طریقہ اور تاریخ
ایم فل (مطالعہ نسواں)	08	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے مطالعہ نسواں یا سماجی علوم/ زبانوں میں کامیابی اور عمومی ہدایات کے پیراگراف نمبر 23(i) میں بیان کردہ اہلیتیں۔	داخلہ امتحان: 08-06-2016 10 تا 12 بجے دن انٹرویو: 14-07-2016
پی ایچ ڈی (مطالعہ نسواں)	03	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے مطالعہ نسواں یا سماجی علوم/ زبانوں میں کامیابی اور عمومی ہدایات کے پیراگراف نمبر 23(ii) میں بیان کردہ اہلیتیں۔	داخلہ امتحان: 08-06-2016 2 تا 4 بجے شام انٹرویو: 14-07-2016
ایم فل (نظم ونسق عامہ)	10	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے نظم ونسق عامہ یا متعلقہ مضامین میں کامیابی اور عمومی ہدایات کے پیراگراف نمبر 23(i) میں بیان کردہ اہلیتیں۔	داخلہ امتحان: 09-06-2016 10 تا 12 بجے دن انٹرویو: 13-07-2016
پی ایچ ڈی (نظم ونسق عامہ)	11	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے نظم ونسق عامہ یا متعلقہ مضامین میں کامیابی اور عمومی ہدایات کے پیراگراف نمبر 23(ii) میں بیان کردہ اہلیتیں۔	داخلہ امتحان: 09-06-2016 2 تا 4 بجے شام انٹرویو: 14-07-2016
ایم فل (سیاسیات)	06	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے (سیاسیات) یا متعلقہ مضامین میں کامیابی اور عمومی ہدایات کے پیراگراف نمبر 23(i) میں بیان کردہ اہلیتیں۔	داخلہ امتحان: 08-06-2016 2 تا 4 بجے شام انٹرویو: 15-07-2016

پی ایچ ڈی (سوشل ورک)	02	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم ایس ڈبلیو میں کامیابی اورعمومی ہدایات کے پیراگراف نمبر (ii)23میں بیان کردہ اہلیتیں۔	داخلہ امتحان:09-06-2016 2 تا 4 بجے شام انٹرویو:14-07-2015
ایم فل (اسلامیات)	04	55 فیصد نمبروں کے ساتھ اسلامک اسٹڈیز/عرب ثقافت/مغربی ایشیائی مطالعات/سنی دینیات/عربی/تاریخ میں کسی یو.جی.سی مسلمہ ماسٹرس ڈگری میں کامیابی اورعمومی ہدایات کے پیراگراف نمبر (i)23میں بیان کردہ اضافی۔	داخلہ امتحان:09-06-2015 10 تا 12 بجے دن انٹرویو:14-07-2015
پی ایچ ڈی (اسلامیات)	03	55 فیصد نمبروں کے ساتھ اسلامک اسٹڈیز/عرب ثقافت/مغربی ایشیائی مطالعات/سنی دینیات/عربی/تاریخ میں کسی یو.جی.سی مسلمہ ماسٹرس ڈگری میں کامیابی اورعمومی ہدایات کے پیراگراف نمبر (ii)23میں بیان کردہ اہلیتیں۔	داخلہ امتحان:09-06-2015 10 تا 12 بجے دن انٹرویو:15-07-2015

iii. اسکول برائے فنون وسماجی علوم کے جزوقتی/متوازی پروگرام:

یونیورسٹی کے کسی بھی پروگرام میں داخلہ حاصل کیے ہوئے طلبہ اضافی (Add-on) کورسز کی حیثیت سے درج ذیل کورسز میں بھی داخلہ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ پروگرام اسی وقت چلائے جائیں گے جب ان میں طلبہ کی اقل ترین معینہ تعداد نے داخلہ حاصل کیا ہو۔

شعبہ	پروگرام	نشستیں	اہلیت
اسلامیات	اسلامک اسٹڈیز میں ڈپلوما	30	مانو کے مسلمہ طالب علم

IV. اسکول برائے تعلیم وتربیت

اسکول برائے تعلیم وتربیت سال 2004 میں قائم کیا گیا۔ یہ اسکول فی الوقت حیدرآباد میں ایک شعبہ تعلیم وتربیت اور ملک کے مختلف مقامات پر واقع کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کے آٹھ کالجوں پر مشتمل ہے۔

i. شعبہ تعلیم وتربیت

تعلیم ہمارے ملک کے ہر بچے کا بنیادی حق ہے۔ اسکول برائے تعلیم وتربیت کا مقصد یہ ہے کہ تربیت کے ذریعہ ابتدائی، ثانوی اوراعلی ثانوی سطح کے اساتذہ اور کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کے لیے معلمین تیار کیے جائیں۔ اسکول برائے تعلیم وتربیت کے تحت ملک کے طول وعرض میں کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کا جال پھیلا ہوا ہے۔ اسکول برائے تعلیم وتربیت کے تحت اردو میڈیم میں مختلف سطحوں کے ٹیچر ایجوکیشن بشمول ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگراموں کے لئے معیاری اورجدید طرز پر تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔

اس اسکول کے تحت حیدرآباد کے ہیڈکوارٹرس میں شعبہ تعلیم وتربیت کی جانب سے اردو میڈیم میں ڈی ایل ایڈ، بی ایڈ، ایم ایڈ، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے پروگرام چلائے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ ملک کے مختلف مقامات میں 8 کالجس آف ٹیچر ایجوکیشن جن میں سری نگر(جموں کشمیر)، دربھنگہ (بہار)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، سنبھل (اترپردیش)، آسنسول، (مغربی بنگال)، اورنگ آباد (مہاراشٹرا)، بیدر (کرناٹک) اورنوح (ہریانہ) میں بی ایڈ کے پروگرام چل رہے ہیں۔ اسکے علاوہ کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کے تین سری نگر(جموں کشمیر)، دربھنگہ (بہار) اور بھوپال (مدھیہ پردیش) میں ایم ایڈ کے پروگرام بھی جاری ہیں۔ شعبہ میں ہونے والی تحقیق میں تعلیم اساتذہ، اقلیتوں کی تعلیم، مدرسہ کی تعلیم، فاصلاتی تعلیم، شمولیتی تعلیم، ماحولیاتی تعلیم، تعلیم میں تکنالوجی اورتقابلی تعلیم کے موضوعات پر توجہ مرکوز ہے۔

i. اسکول برائے تعلیم وتربیت کے تعلیمی پروگرام

پروگرام	دستیاب نشستیں	لازمی اہلیت	داخلہ امتحان تاریخ ومقام
ڈپلوما ان ایلمنٹری ایجوکیشن (ڈی۔ایل۔ایڈ) شعبۂ تعلیم وتربیت یونیورسٹی کیمپس حیدرآباد، تلنگانہ	100	ایسے امیدوار جنہوں نے سینئر سکنڈری یا انٹرمیڈیٹ یا 2+10 میں مجموعی طور پر کم ازکم 50% نشانات حاصل کئے ہوں۔ کسی بھی پیشہ وارانہ کورس کے حامل طلبہ ڈی ایل ایڈ کورس میں داخلہ کے لئے اہل نہیں ہوں گے	13.06.16 2 تا 4 بجے دن بمقام مانو حیدرآباد
بی ایڈ، شعبۂ تعلیم وتربیت' یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد، تلنگانہ اور بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، سری نگر، (جموں کشمیر) بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، دربھنگہ، (بہار) بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن بھوپال، (مدھیہ پردیش) بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، آسنسول، (مغربی بنگال) بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن سنبھل، (اترپردیش) بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، اورنگ آباد (مہارشٹرا) بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بیدر (کرناٹک) بی ایڈ، مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، نوح (ہریانہ)	100 ہر مقام پر 50	ایسے امیدوار جنہوں نے کسی بھی مسلمہ جامعہ یا ملحقہ ادارے سے مجموعی طور پر کم ازکم 50% نشانات کے ساتھ بی اۓ بی ایس سی، بی ایس سی (ہوم سائنس) اور بی کام میں کامیابی حاصلکئے ہوں۔ **مضامین کی فہرست اور نشستوں کا فیصد** (الف) ریاضی (20%) (ب) طبعی سائنس (15%) (پ) حیاتیاتی سائنس (25%) (ت) سماجی علوم (30%) (ث) اردو (10%) **نوٹ:** کسی بھی مضمون میں انٹرنس ٹسٹ میں کامیابی حاصل کرنے والے اُمیدواروں کی تعداد مضمون کے لیے مختص نشستوں سے کم ہونے پر اس مضمون کی باقی نشستیں دوسرے مضامین کے اُمیدواروں سے پر کی جائیں گی۔	11.06.16 2 تا 4 بجے دن امیدواروں کی جانب سے منتخب کیے گئے مراکز پر
ایم۔ایڈ، شعبۂ تعلیم وتربیت، یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد، تلنگانہ ایم۔ایڈ، مانو تعلیم اساتذہ کالج، سری نگر، جموں کشمیر ایم۔ایڈ، مانو تعلیم اساتذہ کالج، دربھنگہ، بہار ایم۔ایڈ تعلیم اساتذہ کالج، بھوپال، ایم۔پی	ہر مقام پر 50	ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مسلمہ جامعہ/ادارے سے مجموعی طور پر کم از کم 55% نمبر کے ساتھ بی۔ایڈ میں کامیابی حاصل کی ہو، داخلے کے اہل ہیں۔	داخلہ امتحان امیدواروں کی جانب سے منتخب کئے گئے مراکز پر 12.06.5016 2 تا 4 بجے دن
ایم۔فل، (ایجوکیشن)، شعبۂ تعلیم وتربیت، یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد	10	وہ امیدوار جنہوں نے ایم۔ایڈ/ایم اے (ایجوکیشن) میں کم از کم 55% نمبر حاصل کئے ہوں اور اس پراسپکٹس میں عمومی ہدایات کے پیراگراف 23(i) کے تحت بیان کئے گئے تحقیقی پروگرام کے اہلیتی معیار کے حامل ہوں۔	07.06.2016 10 تا 12 بجے دن انٹرویو 15.7.2016

پی۔ایچ ڈی، (ایجوکیشن)، شعبہ تعلیم وتربیت ،یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد	10	ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مسلمہ یونیورسٹی سے کم از کم 55% نشانات کے ساتھ ایم ایڈ/ ایم اے ایجوکیشن/ ایم فل (ایجوکیشن) کامیاب کیا ہو اور اس پراسپکٹس کے عمومی ہدایات میں پیراگراف 23 (ii) کے تحت بیان کئے گئے لازمی اہلیتی معیار کے حامل ہوں، داخلے کے اہل ہیں۔	07.06.2016 2 تا 4 بجے دن انٹرویو 13.7.2016

1. جن امیدواروں نے بی ایڈ/ ڈگری/ انٹرمیڈیٹ سال آخر کے امتحان میں شرکت کی ہو اور نتیجہ کے منتظر ہیں وہ بھی بالترتیب ایم ایڈ/ بی ایڈ/ ڈی ایل ایڈ کے داخلہ امتحان میں شرکت کر سکتے ہیں۔ تاہم انہیں کونسلنگ کے موقع پر اپنی مارکس شیٹ اور پرووبزنل سرٹی فیکیٹ پیش کرنا ہوگا۔
2. کونسلنگ کے موقع پر تمام اصل اسناد اور دوسرے متعلقہ دستاویزات کی تصدیق کی جائے گی۔
3. پی ایچ ڈی میں داخلے کے خواہشمند امیدوار اگر ملازمت کر رہے ہوں تو وہ کم از کم دو سال کے لیے رخصت حاصل کرلیں۔ جو امیدوار کہیں ملازم نہ ہوں وہ ملازم نہ ہونے کا اقرار نامہ داخل کریں۔
4. کالج آف ٹیچر ایجوکیشن کے اساتذہ کے ماتحت ریسرچ اسکالرس کو چاہیے کہ وہ:
   i. ہیڈکوارٹر پر 6 ماہ کا کورس ورک اور ایک سمینار لازماً مکمل کریں
   ii. ان اسکالروں کو مقالہ جمع کرنے سے قبل کا سمینار اور زبانی امتحان ہیڈکوارٹر پر دینا ہوگا، اس کے لیے ریسرچ اسکالر اور اس کے نگران کو ہیڈکوارٹر پر حاضر رہنا ہوگا۔

داخلہ امتحان کے سوالیہ پرچے کے نمونے کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

V. اسکول برائے تجارت وکاروباری انتظامیہ

1. شعبہ انتظامیہ

شعبہ انتظامیہ کا قیام تعلیمی سال 05-2004 میں اسکول برائے تجارت وکاروباری انتظامیہ کے تحت ایم بی اے پروگرام کے آغاز کے ساتھ عمل میں لایا گیا۔ انتظامیہ کے عام مضامین، جو کسی بھی انتظامیہ کے کورس کا لازمی جزو ہیں، کے علاوہ متعلقہ عملی میدانوں میں کیس اسٹڈیز، شخصیت کا ارتقا کے اجلاس، صنعت سے وابستہ ماہرین کے مہمان لکچرس، مختلف النوع عنوانات پر طلبا کے سمینار، مینجمنٹ گیمس اور صنعتی دورے جیسے امور پر خاص توجہ مرکوز کی گئی۔ اس پروگرام کا مقصد طلبا میں صنعت کا فہم بڑھانے اور کیریئر کی ترقی کے لیے درکار مہارتوں کے حصول ہے۔ شعبہ میں اس وقت مطالعاتِ انتظامیہ میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کے تحقیقی پروگرام بھی فراہم ہیں۔ یہ تحقیقی پروگرام جدت کو فروغ دیتے ہیں اور ایسی سرگرمیوں پر مرکوز ہیں جو صنعت اور سماج سے متعلق مسائل کے حل میں کارآمد ہوں نیز ایسے تجارت دوست رویے کے حامل ہیں جو بیرونی اشتراک کو بڑھاوا دے سکتے ہیں۔ شعبہ کی تحقیقی سرگرمیاں ان چار اہم میدانوں پر مرکوز ہیں: مارکٹنگ انتظامیہ، مالیاتی انتظامیہ، انسانی وسائل کا انتظامیہ اور عمومی انتظامیہ۔ شعبہ میں ایک انتہائی معاون تحقیقی ماحول موجود ہے جو نوجوان محققین کی آنے والی نسل کو پروان چڑھائے گا۔

2. شعبہ تجارت (کامرس):

شعبہ تجارت کا قیام تعلیمی سال 16-2015 کے دوران اسکول برائے تجارت وکاروباری انتظامیہ کے تحت کیا گیا۔ شعبہ میں اس وقت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس، بی کام اور ایم کام کے پروگرام فراہم ہے۔ ان پروگراموں میں تجارت، اکاونٹنگ وفینانس کے ابھرتے ہوئے مسائل پر مرکوز ہے جیسے اکاونٹنگ و فائنانس میں کمپیوٹر کا اطلاق، بینکنگ وانشورنس وغیرہ۔ اس کورس میں ملازمت کے مواقع کی بنیادی قوت کا احساس کرتے ہوئے اسے اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ صنعت اور روزگار کے تقاضوں کی تکمیل ہو سکے۔ اس کورس میں فائنانس واکاونٹنگ میں تخصص بھی فراہم ہے۔ پروجکٹ ورک اس پروگرام کا ایک لازمی جزو ہے جس کے ذریعے صنعت کا حقیقی عملی تجربہ فراہم ہوتا ہے۔

i. اسکول برائے تجارت وکاروباری انتظامیہ کے تعلیمی پروگرام:

پروگرام	نشستیں	اہلیت	داخلے کا طریقہ
بی کام	40	کسی مسلمہ بورڈ سے انٹرمیڈیٹ یا مماثل امتحان میں 45 فیصد نمبروں سے کامیاب	مطلوبہ امتحان میں میرٹ
ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے)	60	45 فیصد نمبروں کے ساتھ کسی بھی مضمون میں گریجویشن یا مماثل ڈگری	داخلہ امتحان: 14.06.2016 10 تا 12 بجے دن
ماسٹر آف کامرس (ایم کام)	30	45 فیصد نمبروں کے ساتھ بی کام/ بی بی اے/ بی بی ایم/ بی ایم ایس کامیاب	مطلوبہ ڈگری امتحان میں میرٹ
ایم فل (انتظامیہ)	10	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم بی اے/مماثل ڈگری کامیاب اور عمومی ہدایات کے پیراگراف (i, ii)23 میں بیان کردہ اہلیتیں۔	داخلہ امتحان: 07.06.2016 انٹرویو: 13-07-2016
پی ایچ ڈی (انتظامیہ)	10		داخلہ امتحان: 07.06.2016 انٹرویو: 14.07.16

VI. اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت

اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت کا قیام 2004 میں ہوا۔

1. شعبہ ترسیل عامہ وصحافت

یہ شعبہ سال 2004 میں صحافت وترسیل عامہ میں ایم اے ڈگری پروگرام کے ساتھ قائم ہوا تا کہ ان اردو بولنے والے طلبا کی تربیت کی جا سکے جو ذرائع ابلاغ کے روز بروز وسیع تر ہوتے ہوئے میدان میں کیریئر بنانا چاہتے ہیں۔ شعبہ کا مقصد ایسے پیشہ ورافراد کی تیاری ہے جو الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا اور تحقیق کے میدان میں ابھرنے والے چیلنجز کا سامنا کرنے کی صلاحیت سے لیس ہوں۔ شعبہ میں ایسے تجربہ کار اساتذہ موجود ہیں جو میڈیا کے وسیع تجربے اور دلچسپیوں کے حامل ہیں۔ شعبہ میں پرنٹ میڈیا، ریڈیو، ٹی وی اور آن لائین صحافت کے لیے انتہائی عصری آلات سے لیس تجربہ گاہیں موجود ہیں۔

شعبہ میں پی ایچ ڈی کا تحقیق پروگرام بھی فراہم ہے۔ داخلہ امتحان کے ذریعے پی ایچ ڈی میں داخلہ ہوتا ہے۔ میڈیا میں اقلیتوں اور ہندوستان کے پسماندہ طبقات کی تصویرکشی، محروم طبقات کی میڈیا میں نمائندگی اور دیگر علمی وتحقیقی اداروں میں جن موضوعات پر تحقیق نہ ہوئی ہو وہ شعبہ کی تحقیق کے خصوصی موضوعات ہیں۔

الف) اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت کے تحت چلنے والے تعلیمی پروگرام:

پروگرام	نشستیں	درکار اہلیت	داخلہ کا طریقہ کار
ایم۔اے (ترسیل عامہ و صحافت)	30	کوئی بھی گریجویٹ رمماثل ڈگری کا حامل امیدوار جس نے 45% نشانات حاصل کئے ہوں	داخلہ امتحان: 13.06.2016 10 تا 12 بجے دن امیدوار کی جانب سے منتخب کردہ مرکز پر
پی۔ایچ ڈی (ترسیل عامہ وصحافت)	6	ایم سی جے پوسٹ گریجویشن میں 55% نشانات اور عمومی ہدایات کے پیراگراف نمبر 23(ii) میں بیان کئے گئے اہلیتی معیار	داخلہ امتحان: 08.06.2016 2 تا 4 بجے شام، بمقام حیدرآباد انٹرویو: 14.07.2016 ، 2.00 بجے دن

VII. اسکول برائے سائنسی علوم

اسکول برائے سائنسی علوم کا قیام سال 2006 میں ہوا۔اس اسکول میں فی الحال پانچ شعبے قائم ہیں: ریاضی، طبیعات، کیمیا، حیوانیات اور نباتیات۔اسی اسکول کے تحت حیدرآباد، بنگلور، دربھنگہ میں واقع پالی ٹکنک اور صنعتی تربیتی ادارے شامل ہیں۔اسکول میں نیم طبی پروگرام بھی فراہم ہیں۔اس وقت اسکول کے تحت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس اور دو میدانوں میں بی ایس سی کے پروگرام یعنی بی ایس سی (طبیعی علوم) اور بی ایس سی (حیاتی علوم) فراہم ہیں۔بی ایس سی پروگراموں کی اہلیت کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

پروگرام	نشستیں	اہلیت	داخلہ کا طریقہ
بی ایس سی (طبیعی علوم۔ایم پی سی)	30	کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 10+2 یا مماثل کامیاب۔امیدوار نے 2+ میں متعلقہ مضامین پڑھے ہوں۔	میرٹ
بی ایس سی (طبیعی علوم۔ایم پی سی ایس)	30		میرٹ
بی ایس سی (حیاتی علوم)	30		میرٹ

1. شعبہ ریاضی :

شعبہ ریاضی کا قیام سال 2011 میں ہوا۔شعبہ ریاضی کے تحت گریجویٹ پروگراموں کے لیے کورسز، بی ایس سی (آنرز)، ایم ایس سی اور پی ایچ ڈی ریاضی کے پروگرام فراہم ہیں۔شعبہ کے اساتذہ متنوع تحقیقی دل چسپیوں کے حامل ہیں۔جیسے ویویلیٹ اور اس کے اطلاقات، الجبرا، تجزیہ، فلوئیڈ میکانکس، کیلس ٹیل میکانکس اور ڈائنامیکل آسٹرونومی وغیرہ۔شعبہ ملک کے مختلف خطوں سے طلبا شریک ہوتے ہیں جس کے باعث تدریس و اکتساب کا ماحول کافی بہترین ہوتا ہے۔شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ طلبا کی منطق اور حسابی مہارتوں کو تیز کیا جائے ، انہیں سائنس، انجینئرنگ اور صنعت کی مختلف شاخوں میں ریاضی کے اطلاق کے متنوع امکانات سے واقف کروایا جائے۔

تعلیمی پروگرام:

پروگرام	نشستیں	اہلیت داخلہ	داخلے کا طریقہ کار
ایم ایس سی (ریاضی)	20	45 فی صد نمبروں اور بحیثیت ایک مضمون ریاضی کے ساتھ گریجویشن کامیاب کیا ہو۔	میرٹ
پی ایچ ڈی (ریاضی)	1	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ریاضی یا اطلاقی ریاضی میں پوسٹ گریجویشن کامیاب اور عمومی ہدایات کے پیرا نمبر 23(ii) میں درج اہلیتیں۔	داخلہ امتحان: 8.6.2016 2.00 تا 4.00 بجے دن انٹرویو: 14.7.16، 2 بجے دن

.2 شعبہ حیوانیات

شعبہ حیوانیات 2014 میں قائم کیا گیا۔شعبہ کی جانب سے انڈر گریجویٹ پروگرام کے لیے کورسز فراہم ہیں۔شعبہ اگلے تعلیمی سال سے ایم ایس سی اور تحقیق پروگرام بھی شروع کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ شعبہ کے اساتذہ نظامیات (Systematics) /حیاتی تنوع ، جینیات (Genetics) ، سمیات (Toxicology)،علم الغدود (Endocrinology) اورکینسر بیالوجی جیسے موضوعات پر تحقیق کا تجربہ رکھتے ہیں۔

تعلیمی پروگرام:

پروگرام	نشستیں	اہلیت	داخلے کا طریقہ
پی ایچ ڈی (حیوانیات)	2	55 فیصد نمبروں کے ساتھ حیوانیات میں پوسٹ گریجویشن کامیاب اور عمومی ہدایات کے پیرا نمبر 23(ii) میں درج اہلیتیں۔	داخلہ امتحان: 8.6.16 2 تا 4 بجے دن انٹرویو: 14.7.16، 2.00 بجے دن

.3 شعبہ طبیعات :

شعبہ طبیعات 2014 میں قائم کیا گیا۔شعبہ کی جانب سے انڈر گریجویٹ پروگرام کے لیے کورسز فراہم ہیں۔شعبہ مستقبل قریب میں ایم ایس سی اور تحقیق پروگرام بھی شروع کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔شعبہ کے اساتذہ طبیعات کے متعلقہ میدانوں جیسے الیکٹرانکس،نظریاتی طبیعات اور فلکیات جیسے موضوعات پر قومی و بین الاقوامی تحقیق کا تجربہ رکھتے ہیں۔شعبہ کی جانب سے اس وقت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس اور بی ایس سی کے پروگرام فراہم ہیں۔

.4 شعبہ کیمیا

شعبہ کیمیا 2014 میں قائم کیا گیا۔شعبہ کی جانب سے انڈر گریجویٹ پروگرام کے لیے کورسز فراہم ہیں۔شعبہ مستقبل قریب میں ایم ایس سی اور تحقیق پروگرام بھی شروع کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔شعبہ کی جانب سے اس وقت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس اور بی ایس سی کے پروگرام فراہم ہیں۔

.5 شعبہ نباتیات

شعبہ نباتیات 2014 میں قائم کیا گیا۔شعبہ کی جانب سے انڈر گریجویٹ پروگرام کے لیے کورسز فراہم ہیں۔شعبہ مستقبل قریب میں ایم ایس سی اور تحقیق پروگرام بھی شروع کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔شعبہ کے اساتذہ حیاتیاتی تنوع، پودوں پر ماحولیاتی دباؤ، پودوں کے امراض جیسے موضوعات پر تحقیق کا اچھا تجربہ رکھتے ہیں۔ شعبہ کی جانب سے اس وقت مدارس کے طلبہ کے لیے برج کورس اور بی ایس سی کے پروگرام فراہم ہیں۔

.6 پالی ٹکنک

یونیورسٹی نے اپنے دستور کے مطابق سال 09-2008 میں پیشہ وارانہ اور ٹکنیکی کورسوں کو فروغ دینے کے لیے پالی ٹکنک کا آغاز کیا۔اقلیتوں کے تعلیمی مواقع میں اضافہ کی سچر کمیٹی کی سفارشات کے تحت حکومت ہند کے تعاون سے حیدرآباد، دربھنگہ اور بنگلور میں تین پالی ٹکنک کالج قائم کئے گئے۔ پالی ٹیکنک پروگراموں کی میعاد تین سال ہے۔حیدرآباد پالی ٹکنک کالج AICTE کی جانب سے منظورہ ہے جب کہ دیگر کالجوں کی منظوری باقی ہے۔

.6.1 تعلیمی پروگراموں کی تفصیلات:

پروگرام	نشستیں	اہلیت
پالی ٹکنک پروگرام کے لیے برج کوس	ہر پالی ٹکنک کے لیے 30	ریاستی مدرسہ بورڈ سے ملحق مدارس کے وہ طلبا جنھوں نے 10 ویں کے مماثل سند کی تکمیل کی ہو۔تاہم برج کورس کی تکمیل کے بعد انہیں پالی ٹکنک کے داخلہ امتحان میں شریک ہونا ہوگا۔

تکنیکی پروگرام

نشان سلسلہ	پروگرام	دستیاب نشستیں	درکار اہلیت	داخلہ کا طریقۂ کار
1۔مانو پالی ٹکنک، حیدرآباد، اے۔پی				
i.	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	60	دسویں/ایس ایس سی/مساوی بورڈ امتحان میں 35% نشانات سے کامیابی اور اردو سے واقفیت	داخلہ امتحان امیدوار کی جانب سے منتخب کردہ امتحانی مرکز پر: 12.06.2016 10.00 تا 12.00 بجے دن
ii.	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ	60		
iii.	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	60		
iv.	ڈپلوما ان انفارمیشن تکنالوجی	60		
.2	مانو پالی ٹکنک، بنگلور، کرناٹک			میرٹ کی اجرائی: 22.06.2016
i.	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	40	دسویں/ایس ایس سی/مساوی بورڈ امتحان میں 35% نشانات سے کامیابی اور اردو سے واقفیت	منتخبہ امیدواروں کے لیے داخلے کی کونسلنگ: 27.06.2016؛ 11.07.2016 اور 20.07.16
ii.	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ	40		
iii.	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	40		
.3	مانو پالی ٹکنک، دربھنگہ، بہار			
i.	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	40	دسویں/ایس ایس سی/مساوی بورڈ امتحان میں 35% نشانات سے کامیابی اور اردو سے واقفیت	
ii.	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ	40		
iii.	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	40		

6.2 پالی ٹکنک کے ہر شعبہ میں مانو ماڈل اسکول سے دسویں کامیاب طلبہ کے لیے 10 فیصد نشستیں محفوظ رہیں گی بشرطیکہ انہوں نے پالی ٹکنک پروگراموں کا داخلہ امتحان کامیاب کیا ہو۔

6.3 آئی ٹی آئی سے پالی ٹکنک کے سال دوم میں راست داخلہ

پروگرام	نشستیں (اے آئی سی ٹی ضوابط 17-2016 کے مطابق)	اہلیت	داخلے کا طریقہ
پالی ٹکنک کے سال دوم (تیسرے سمسٹر) میں راست داخلہ	منظورہ نشستوں کی 20 فیصد یعنی مانو پالی ٹکنک حیدرآباد کے فی پروگرام کے لیے 12 اور بنگلورو و دربھنگہ کے فی پروگرام کے لیے 8 نشستیں	ووکیشنل/ٹکنیکل کے ساتھ بارہویں سائنس یا 10 ویں + (دوسالہ آئی ٹی آئی) موزوں تخصص کے ساتھ	میرٹ

7. نیم طبی پروگرام

یونیورسٹی نے تعلیمی سال 15-2014 سے صحت وعلاج کے شعبہ میں ذاتی صرفہ کے ساتھ روزگار پر مبنی کورسز کا آغاز کیا ہے۔اس پروگرام میں تدریس، اکتساب، تربیت، لیب کورس کا نظم وانصرام میڈون انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (MIMS) نام پلی، حیدرآباد پر کیا جائے گا جو ان پروگراموں کے لیے اشتراک کرنے والا ادارہ ہے۔ پروگراموں کی تفصیلات اور داخلے کی اہلیت ذیل میں درج ہے۔ان پروگراموں کے اپنے علاحدہ ضوابط، رہنمایانہ خطوط اور فیس کا نظام ہے جو یونیورسٹی کے دیگر کیمپس پروگراموں سے مختلف ہیں۔ نصاب، رہنمایانہ خطوط، ضوابط، پروگرام کا نظام الاوقات وغیرہ داخلے کے موقع پر طلبا کو دیے جائیں گے۔اس کے علاوہ یونیورسٹی کے ویب سائٹ پر بھی وہ دستیاب رہیں گے۔

دستیاب پروگرام:

سلسلہ نمبر	پروگرام	نشستیں	اہلیت		ء
.1	سرٹی فیکیٹ ان ڈائیلاسس ٹکنیشین	60	دسویں جماعت یا مماثل	2 سال	35 سال سے زیادہ نہ ہو، لڑکیوں کو 3 سال کی رعایت دی جائے گی۔
.2	سرٹی فیکیٹ اِن ایمرجنسی میڈیکل ٹکنیشین	60	بارہویں/انٹرمیڈیٹ/مماثل امتحان میں کامیابی پہلی ترجیح: حیاتیات کے مضامین میں کامیابی دوسری ترجیح: ریاضی کے مضامین میں کامیابی تیسری ترجیح: دیگر مضامین میں کامیابی		
.3	ڈپلوما اِن ڈائیلاسس ٹکنیشین	60			
.4	ڈپلوما اِن ایمرجنسی میڈیکل ٹکنیشین	60			

VIII. اسکول برائے کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹکنالوجی

کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی کے میدان میں معیاری تعلیم کی فراہمی کے مقصد سے 2014 میں اسکول برائے کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی کا قیام عمل میں آیا۔ اس اسکول کے تحت شعبہ کمپیوٹر سائنس وانفارمیشن ٹکنالوجی کے نام سے ایک شعبہ قائم ہے۔

1۔ شعبۂ کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹکنالوجی

شعبۂ کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹکنالوجی 2006ء میں انفارمیشن ٹکنالوجی کے ایک سالہ پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما (PGDIT) کے ساتھ شروع کیا گیا۔ تعلیمی سال 2012-13 میں شعبہ نے ماڈیولز پر مبنی 3 سالہ ماسٹر آف کمپیوٹر اپلیکیشن (MCA) پروگرام دہرے خروج کے موقع کے ساتھ شروع کیا، یعنی کہ طالب علم ایک سال کے بعد ڈپلوما (PGDIT) یا دو سال کے بعد ایم۔ ایس۔ سی (انفارمیشن ٹکنالوجی) کی ڈگری حاصل کر کے پروگرام سے فراغت حاصل کر سکتا ہے۔ تعلیمی سال 2013-14 سے شعبہ نے کمپیوٹر سائنس میں بی۔ ٹیک۔ (4 سالہ) پروگرام اور کمپیوٹر سائنس میں پی ایچ ڈی کا پروگرام شروع کیا ہے۔ سال 2015 سے شعبہ میں دو سالہ ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس) پروگرام بھی فراہم ہے۔ پالی ٹکنک کے طلبا کے لیے بی ٹیک (کمپیوٹر سائنس) کے دوسرے سال میں راست داخلے کا موقع بھی دستیاب ہے۔ بی ٹیک کا پروگرام اے آئی سی ٹی ای سے منظورہ ہے۔

تعلیمی پروگراموں کی تفصیلات

پروگرام	نشستیں	درکار اہلیت	داخلہ کا طریقۂ کار
بی۔ ٹیک (کمپیوٹر سائنس)	50	طبیعیات، کیمسٹری اور ریاضی یا طبیعیات، کیمسٹری، ریاضی اور حیاتیات مضامین کے ساتھ 10+2 میں مجموعی طور پر 45% نشانات سے کامیابی	داخلہ امتحان: 13-6-2016 10 تا 12 بجے دن
پالی ٹکنک ڈپلوما کے طلبا کے لیے بی۔ ٹیک (کمپیوٹر سائنس) سال دوم میں راست داخلہ	10	کمپیوٹر سائنس/انفارمیشن ٹکنالوجی/الیکٹرانکس وکمیونی کیشن/الیکٹریکل انجینئرنگ میں مجموعی طور پر کم از کم 45 فیصد نمبر	میرٹ
ماسٹر آف کمپیوٹر اپلیکیشن دوسالہ ایم ایس سی انفارمیشن ٹیکنالوجی یا ایک سالہ PGDIT کے بعد خروج کی سہولت	30	گریجویشن میں مجموعی طور پر 45% نشانات اور 10+2 یا گریجویشن میں ریاضی بطور مضمون۔	داخلہ امتحان: 14-6-16 2 تا 4 بجے شام

*ایم ٹیک (کمپیوٹر سائنس)	18	کسی مسلمہ یونیورسٹی سے کمپیوٹر سائنس / انفارمیشن ٹکنالوجی/ الیکٹرانکس وکمیونیکیشن انجینئر نگ میں بی ٹیک ڈگری یاایم سی اے یاایم ایس سی کمپیوٹرسائنس/آئی ٹی/ الیکٹرانکس میں مجموعی طور پر کم سے کم 55 فیصد نمبروں یامساوی سی جی پی اے سے کامیابی	داخلہ امتحان: 13-6-2016 10 تا 12 بجے دن
پی۔ایچ ڈی (کمپیوٹر سائنس)	4	کمپیوٹر سائنس رکمپیوٹر اپلیکیشن رانفارمیشن ٹکنالوجی رمتعلقہ مضمون میں ٹکنالوجی میں پوسٹ گریجویشن یا کمپیوٹر سائنس سے متعلق کسی بھی پوسٹ گریجویشن امتحان میں 55% نشانات کا حصول اور عمومی ہدایات کے پیرانمبر 23(ii) میں مذکور لازمی اہلیت	داخلہ امتحان: 9-6-2016 2 تا 4 بجے شام انٹرویو 13-7-2016

* 60 فیصد نشستیں ایم ٹیک کے داخلہ امتحان میں کامیاب امیدواروں کے لیے میرٹ کے لحاظ سے محفوظ ہوں گی۔40 فیصد نشستیں GATE کامیاب امیدواروں کے لیے محفوظ رہیں گی۔ GATE کامیاب امیدواروں کو GATE کے امتحان میں حاصل کردہ رینک کے مطابق داخلہ دیا جائے گا۔GATE کامیاب امیدواروں کے نہ ہونے کی صورت میں یہ نشستیں داخلہ امتحان میں کامیاب امیدواروں سے پر کی جائیں گی اور داخلہ امتحان کامیاب امیدواروں کے نہ ہونے کی صورت میں GATE کامیاب امیدواروں سے۔

IX. البیرونی مرکز برائے مطالعہ سماجی اخراجیت وشمولیاتی پالیسی

البیرونی مرکز برائے مطالعہ سماجی اخراجیت وشمولیاتی پالیسی (ACSSEIP) کا قیام سال 2007 میں ہوا۔اس کا مقصد سماجی اخراجیت کے شکار گروپوں، خاص طور پر مسلم گروپوں کے درمیان سماجی اخراجیت کی شکلوں، وسعت اور اس کی نوعیت کا مطالعہ کرنا اور ان کی شمولیت کے لیے نظریاتی تجاویز پیش کرنا اور پالیسی تجویز کرنا ہے ا۔اس کے بنیادی مقاصد مندرجہ ذیل ہیں: ناروا امتیاز کا ادراک، ذات رنسل اور مذہب کی بنیاد پر اخراج؛ ناروا امتیاز اور اخراجیت کی نوعیت اور حرکیات کے فہم میں اضافہ کرنا؛ ناروا امتیاز کے فہم کی تجربی سطح کو بڑھانا؛ ان گروپوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے پالیسی تجویز کرنا اور اخراجیت و ناروا امتیاز کے مسائل کا خاتمہ کرنا۔شعبہ میں مذہبی اقلیتوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے جس میں ہندوستان میں سماجی اخراجیت کی شکار طبقے کی حیثیت سے مسلم معاشرے پر خصوصی توجہ مرکوز کی جاتی ہے، اردو بولنے والے افراد کا اخراج، نیز دیگر اخراج شدہ طبقات مثلاً دلتوں اور قبائلیوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔

تعلیمی پروگرام:

پروگرام	دستیاب نشستیں	درکار اہلیت	داخلہ کا طریقۂ کار
ایم۔فل (سماجی اخراجیت و شمولیتی پالیسی)	6	سماجی علوم رتعلیمی مطالعات (سماجی علوم کے پس منظر کے ساتھ) قانون رمطالعات صنف رحقوق انسانی رمطالعات ترقیات رحقوق اطفال رمطالعات ثقافت ر SEIP رمطالعات دلت یا اقلیت رمطالعات امتیاز رمطالعات طرز حکمرانی رمطالعات آزادی رمطالعات انسانی رمطالعات بین الاقوامی رمطالعات تقابل مذاہب ردیہی یا شہری مطالعات میں سے کسی ایک میں 55% نمبر سے پوسٹ گریجویشن کامیاب اور عمومی ہدایات کے پیرانمبر 23(i, ii) میں مذکورہ لازمی اہلیت	داخلہ امتحان: 07.6.2016 10 تا 12 بجے دن انٹرویو: 14.7.2016
پی ایچ ڈی (سماجی اخراجیت و شمولیتی پالیسی)	03	ایضاً	داخلہ امتحان: 07.6.2016 2 تا 4 بجے دن انٹرویو: 14.7.2016

XI. مانو آرٹس وسائنس کالج برائے نسواں، بڈگام، جموں وکشمیر

مانو آرٹس وسائنس کالج برائے نسواں 2015 میں قائم ہوا۔ یہ کالج خواتین کو بااختیار بنانے کے بنیادی مقصد کی تکمیل کے لیے قائم کیا گیا۔ کالج میں گریجویٹ کورسز کے لیے 150 طالبات کے داخلوں کی گنجائش ہے۔ اس وقت کالج میں تاریخ، نظم ونسق عامہ، اسلامیات، سیاسیات، معاشیات، سماجیات، انگریزی ادب، اردو ادب، کشمیری ادب کے بنیادی کورسز کے ساتھ بی اے کا پروگرام دستیاب ہے۔ سال رواں سے ایم اے۔ اسلامیات کا بھی آغاز کیا جارہا ہے۔

پروگرام	نشستیں	اہلیت	داخلہ کا طریقہ
بی اے	150	کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 10+2 کامیاب	میرٹ
ایم اے (اسلامیات)	25	40 فیصد نمبروں سے کوئی بھی گریجویشن یا مماثل سند کامیاب	میرٹ

بی اے پروگرام کے لیے کورسز کی تعداد، پرچوں کی تعداد اور ہر پرچے کے کریڈٹس کی تعداد سے متعلق تفصیلات:

پروگرام کا نام	سمسٹر	کورسز کا نام، پرچوں کی تعداد اور ہر پرچے کے کریڈٹس کی تعداد				
		بنیادی کورسز (6 کریڈٹس)	اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC) (2 کریڈٹس)	اضافہ مہارت کے کورسز (SEC) (4 کریڈٹس)	مضمون سے متعلق منتخبات (DSE) (6 کریڈٹس) سماجی علوم سے	عمومی منتخبات (GE) (6 کریڈٹس)
بی اے	I	3	1	-	-	-
	II	3	1	-	-	-
	III	3	-	1	-	-
	IV	3	-	1	-	-
	V	-	-	1	2	1
	VI	-	-	1	2	1
		12	**2**	**4**	**4**	**2**
پہلے اور دوسرے سمسٹر میں تمام کورسز کے لیے اسلامک اسٹڈیز کا کورس فی ہفتہ دو گھنٹوں کے لیے لازمی ہوگا						

بی اے پروگرام کے لیے اختیاری مضامین:

درج ذیل فہرست سے کسی ایک مضمون کا انتخاب کریں (بنیادی کورس)	مضامین کے درج ذیل مجموعوں میں سے کسی ایک مجموعہ کا انتخاب کریں (بنیادی کورسز)		اضافہ قابلیت کے کورسز (AEC)
اردو/انگریزی/کشمیری	معاشیات	نظم ونسق عامہ	1. ترسیلی انگریزی 2. ماحولیاتی علوم (ہرسمسٹر میں ایک)
	معاشیات	سیاسیات	
	معاشیات	سماجیات	
	معاشیات	تاریخ	
	معاشیات	اسلامیات	
	تاریخ	نظم ونسق عامہ	
	تاریخ	سیاسیات	
	تاریخ	سماجیات	
	تاریخ	اسلامیات	
	نظم ونسق عامہ	سماجیات	
	نظم ونسق عامہ	سیاسیات	
	نظم ونسق عامہ	اسلامیات	
	سیاسیات	سماجیات	
	سیاسیات	اسلامیات	
	سماجیات	اسلامیات	
پہلے اور دوسرے سمسٹر میں تمام انڈر گریجویٹ پروگراموں کے لیے اسلامک اسٹڈیز کا کورس فی ہفتہ دو گھنٹوں کے لیے لازمی ہوگا۔ مضمون سے متعلق اور عمومی منتخبات کی اطلاع متعینہ وقت پر متعلقہ شعبہ جات کی جانب سے جاری کی جائے گی۔			

فیس کی تفصیلات (بشمول نیم طبی پروگرامس)

پروگرام کا نام	داخلہ فیس (یکمشت)	ٹیوشن فیس (فی سمسٹر)	زر ضمانت (یکمشت قابل واپسی)	لیباریٹری زر ضمانت (یکمشت قابل واپسی)	لیباریٹری فیس (سالانہ)	لائبریری فیس (سالانہ)	طبی انشورنس فیس (سالانہ)	انٹرنیٹ فیس (سالانہ)	کھیل کود فیس (سالانہ)	تعلیمی سفر (یکمشت)	اسٹوڈنٹ یونین فنڈ (سالانہ)	طلبا کی فلاحی فنڈ (سالانہ)	کل بوقت داخلہ
تحقیقی پروگرام													
پی ایچ ڈی (سوائے تجارتی انتظامیہ کے)	350	900	1000	-	200	500	850	200	200	-	50	50	**4300**
پی ایچ ڈی (تجارتی انتظامیہ)	350	4500	1000	-	200	500	850	200	200	-	50	50	**7900**
ایم۔فل (سوائے تجارتی انتظامیہ کے)	350	900	500	-	200	300	850	200	200	-	50	50	**3700**
ایم فل (تجارتی انتظامیہ)	350	3500	500	-	200	300	850	200	200	-	50	50	**6300**
انڈر گریجویٹ/ پوسٹ گریجویٹ پروگرام													
تمام پی جی پروگرام سوائے ایم بی اے، ایم کام، ایم اے (جے ایم سی) ایم اے مطالعات ترجمہ، ایم ایس ڈبلیو، ایم۔ایڈ	350	750	200	-	200	200	850	200	200	-	50	50	**3050**
ایم ایس ڈبلیو، ایم اے مطالعات ترجمہ	350	750	200	-	200	200	850	200	200	1000	50	50	**4050**
ایم بی اے	350	3500	200	-	200	200	850	200	200	1000	50	50	**6800**
ایم کام	350	2500	250	-	200	200	850	200	200	1000	50	50	**5850**
ایم اے (جے ایم سی)	350	2000	250	-	200	200	850	200	200	1000	50	50	**5350**
ایم سی اے	350	750	200	-	1000	200	850	200	200	1000	50	50	**4850**
بی ٹیک (سی ایس)/ ایم ٹیک (سی ایس)	350	3000	200	-	1000	200	850	200	200	1000	50	50	**7100**
بی ایڈ	350	3500	200	-	200	200	850	200	200	1000	50	50	**6800**
ایم۔ایڈ	350	3500	200	-	200	200	850	200	200	1000	50	50	**6800**
بی۔اے/ بی کام	350	750	200	-	200	200	850	200	200	-	50	50	**3050**
بی ایس سی	350	750	200	500	500	200	850	200	200	-	50	50	**3850**
برج کورسز سالانہ	350	750	200	-	200	100	850	200	200	-	50	50	**2950**
ڈپلوما پروگرامس													
ڈی۔ایل۔ایڈ (سالانہ)	350	1300	200	-	200	200	850	200	200	1000	-	50	**4550**
پالی ٹیکنک پروگرامس سالانہ	500	1400	500	-	200	200	850	200	200	1000	-	50	**5100**
سرٹی فیکیٹ/ ڈپلوما/ پی جی ڈپلوما/ (جزوقتی/متوازی) پروگرام													
پی جی ڈپلوما ان فنکشنل اردو/ پی جی ڈپلوما ان ہندی/	300	400	200	-	-	200	-	200	-	-	-	-	**1300**
ڈپلوما تحسین غزل/عربی/ فارسی/عربی ترجمہ/ اسلامیات	300	350	200	-	-	100	-	200	-	-	-	-	**1150**
اردو خوش خطی، آموزش اردو، تحسینِ غزل، سرٹیفیکیٹ پروفشئنسی ان عربک	200	300	200	-	-	200	-	200	-	-	-	-	**1100**

نوٹ: 1. یونیورسٹی کو وقتاً فوقتاً فیس پر نظر ثانی کا حق حاصل رہے گا۔

2. مذکورہ سالانہ فیس طاق عددی سمسٹر شروع ہونے سے پہلے ادا کر دیں۔

3. زر ضمانت داخلے کے وقت ادا کرنا ہوگا اور یونیورسٹی چھوڑتے وقت (تمام متعلقہ دفاتر سے 'کوئی بقایا نہیں صداقت نامہ' پیش کر کے) اسے واپس حاصل کریں۔

نیم طبی پروگراموں کی فیس کی تفصیل درج ذیل ہے:

تفصیلات/فیس (سالانہ)	داخلہ فیس (یک مشت)	ڈاکٹروں کی وردی اور آئی ڈی	ٹیوشن فیس	لائبریری فیس	تربیتی/طبی فیس	طبی فیس	لیباریٹری اور آلات کی فیس	تدریسی مواد کی فیس	جملہ
سرٹی فیکیٹ پروگرام سال اول	225	1000	10000	100	-	850	2000	3000	17175
سال دوم	-	-	5000	100	2500	850	-	3000	11450
ڈپلوما پروگرام سال اول	225	1000	12000	100	-	850	2000	3000	19175
سال دوم	-	-	6000	100	4500	850	-	3000	14450
داخلے کے وقت، پہلے سال کی فیس ادا کرنی ہوگی اور دوسرے سال کی فیس اعلامیہ کے مطابق سال کے آغاز کے ساتھ ہی ادا کرنی ہوگی۔ تمام فیسوں کی ادائیگی چالان کے ذریعے ادا کرنی ہوگی (جسے یونیورسٹی کی ویب سائیٹ سے ڈاون لوڈ کیا جاسکتا ہے)									

غیر ملکی طلبا کے لیے فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں)

پروگرام	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس فی سمسٹر	لائبریری فیس سالانہ	طبی فیس سالانہ	انٹرنیٹ فیس فی سمسٹر	زر ضمانت
پی جی/ایم فل/پی ایچ ڈی و دیگر پروگرام	100	500	50	50	10	100

VI. دیگر تعلیمی مراکز :

i. نظامت فاصلاتی تعلیم

نظامت فاصلاتی تعلیم اردو ذریعہ تعلیم کے فروغ اور تعلیم سے دور لوگوں تک تعلیم پہنچانے کا کام انجام دے رہی ہے۔ اس کے گریجویشن و پوسٹ گریجویشن کے پروگرام ہزاروں اردو بولنے والے افراد کی تعلیمی ضرورتوں کی تکمیل کر رہے ہیں۔ فی الوقت نظامت فاصلاتی تعلیم کے تحت بی ایڈ پروگرام کے علاوہ تین پوسٹ گریجویٹ، تین گریجویٹ اور آٹھ پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما / ڈپلوما / سرٹی فیکیٹ پروگرام فراہم ہیں۔ فاصلاتی تعلیم میں اندراج شدہ طلبہ کی کل تعداد ایک لاکھ (1,00,000) سے زائد ہے۔ نظامت فاصلاتی تعلیم نو علاقائی مراکز، چھ ذیلی علاقائی مراکز، 169 اسٹڈی سنٹرس اور جدہ (مملکت سعودی عرب) میں ایک امتحانی مرکز کے نٹ ورک کے ذریعے طلبہ کو سہولتیں فراہم کرتی ہے۔ مختلف پروگراموں اور سہولتوں سے متعلق تفصیلی معلومات کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

ii. صنعتی تربیتی ادارے

یونیورسٹی نے طلبہ میں مختلف مہارتوں کے فروغ کے لیے حیدرآباد، بنگلور اور دربھنگہ میں تین صنعتی تربیتی ادارے قائم کیے ہیں۔ حیدرآباد میں ڈرافٹسمین سیول، الیکٹرانکس میکانیک، الیکٹریشن، ریفریجریشن و ایرکنڈیشننگ اور پلمبنگ، بنگلور میں الیکٹرانکس میکانک اور ریفریجریشن و ایرکنڈیشننگ اور دربھنگہ میں الیکٹریشین اور پلمبنگ کے کورسز فراہم ہیں۔ ان پروگراموں میں داخلہ میرٹ کی بنیاد پر دیا جاتا ہے اور اس کا اعلامیہ این سی وی ٹی کے نظام الاوقات کے مطابق علاحدہ سے دیا جاتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

iii. ماڈل اسکولس

یونیورسٹی نے اردو میڈیم سے معیاری اسکولی تعلیم کی فراہمی کے لیے حیدرآباد (آندھرا پردیش)، دربھنگہ (بہار) اور نوح (میوات، ہریانہ) میں تین ماڈل اسکول قائم کیے ہیں۔ ان اسکولوں میں سی بی ایس سی نصاب اختیار کیا گیا ہے۔ یہاں تعلیم مفت میں فراہم کی جاتی ہے۔ اسکولوں میں داخلے کے لیے اعلامیہ علاحدہ سے جاری کیا جاتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے ان اسکولوں کے پرنسپلوں سے رابطہ کریں۔

VII مراکز برائے علمی توسیع

i. مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (HRDC)

مرکز برائے فروغ انسانی وسائل (سابقہ اکیڈمک اسٹاف کالج) اعلیٰ تعلیم میں عملے کی علمی وعملی ترقی کے لیے ایک قومی سطح کا مرکز ہے۔ مرکز برائے فروغ انسانی وسائل، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کا 66 واں مرکز ہے۔ یہاں کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کے لیے اورینٹیشن وریفریشر کورسز، اعلیٰ سطحی منتظمین، پرنسپلس اور گروپ اے سے سی تک کے غیر تدریسی عملے کے لیے پیشہ ورانہ ترقی کے پروگرام پیش کئے جاتے ہیں۔ اس کالج میں تربیت کے لیے اعلیٰ عصری سہولتیں، انٹرنیٹ سے لیس کمپیوٹر لیب اور گیسٹ ہاوس کی سہولت فراہم ہے۔ سال 2012 میں NAAC نے جائزے وجانچ کی بنیاد پر اسے جنوبی ہند میں دوسرا اور ملک بھر میں 9واں رینک دیا ہے۔

ii. ایچ کے شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن مارچ 2012 میں قائم ہوا۔ ہندوستان کے معروف مورخ، محقق اور مصنف ہارون خان شیروانی کے نام پر یہ مرکز قائم کیا گیا ہے۔ یہ مرکز سماجی علوم، سائنسی وٹکنالوجی، زبان وثقافت کے تمام شعبوں پر محیط بین علوم مطالعات پر اپنی توجہ مرکوز کررہا ہے۔ یہ کسی بھی ہندوستانی یونیورسٹی میں اپنی نوعیت کا واحد مرکز ہے۔ یہ 'مطالعاتِ دکن' کے فہم کے فروغ اور اس سے متعلق معلومات کے پھیلاو کی کوشش کررہا ہے جو کہ حالیہ دنوں میں ایک علاحدہ میدان تحقیق کے طور پر ابھرا ہے۔ مرکز نے ورکشاپس، موقر لکچرس اور عوامی سطح پر باہم تعامل کے پروگراموں کا اہتمام کر کے تحقیقی وتوسیعی سرگرمیاں انجام دی ہیں۔ مرکز نے ولیم ڈیل ریمپل، جتن داس، روڈی میتھی، جان زبرسکی، رتیش نندا اور اے جی نورانی جیسی معروف شخصیتوں کے کئی توسیعی لکچرس کا اہتمام کیا ہے۔

اس مرکز نے مختلف قومی وبین الاقوامی اداروں سے اشتراک بھی کیا ہے۔ جن میں ایسوسی ایشن فار اسٹڈی آف پرشینیٹ سوسائٹیز (ASPS) اور ریسرچ سنٹر فار اسلامک ہسٹری، آرٹ اینڈ کلچر (IRCICA)، جو دکن پر تحقیق کے لیے او آئی سی کا ایک ذیلی ادارہ ہے، شامل ہیں۔ مرکز نے نوجوانوں کو اپنے تاریخی ورثے کے متعلق حساس بنانے کے لیے توسیعی سرگرمی کے طور پر دکن ہریٹیج کلب کے نام سے ایک نیا اقدام کیا ہے۔

iii. مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعہ تعلیم

مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعہ تعلیم (CPDUMT) کا قیام اردو زبان کے اساتذہ اور اردو ذریعہ تعلیم اسکولوں و مدارس میں تدریسی خدمات انجام دینے والے اساتذہ کے لیے عمل میں آیا۔ ان اساتذہ میں تدریسی قابلیتوں کو فروغ دینا اور انہیں تدریس واکتساب کے میدان کے بدلتے ہوئے منظرنامے سے ہم آہنگ کرنا اس مرکز کا اہم مقصد ہے تاکہ وہ اپنی تدریس کے معیار کو بہتر بناسکیں اور اردو ذریعہ تعلیم کے اسکولوں کے طلبہ کو مسابقتی دور کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے قابل بناسکیں۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے مرکز کی جانب سے اساتذہ کے تربیتی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں جن میں معروف ماہرین کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں جو اردو زبان وادب اور اردو زبان میں طبعی وسماجی علوم کی تدریس کے موثر طریقہ کار کے مختلف پہلووں پر ان اساتذہ کو مخاطب کرتے ہیں اور ان کے ساتھ باہمی تعامل کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ ان کے پیشہ ورانہ مسائل کے حل کی بھی کوشش کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ مرکز کی جانب سے ان اساتذہ کو تعلیمی اداروں کے انتظامی امور، مرکزی وریاستی حکومتوں کی تعلیمی پالیسیوں، نصاب کی تیاری، تعلیمی تکنالوجی کے استعمال، امتحانات وتعین قدر کی حکمت عملیوں اور اس پیشہ کے اخلاقی پہلووں سے بھی واقف کروایا جاتا ہے۔ یہ مرکز پرائمری، سکنڈری اور سینئر سکنڈری اساتذہ کو باہمی تجربات ومعلومات اور افکار وخیالات کے تبادلے کے ذریعے اکتساب کا ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ مرکز جنوبی ہندوستان کی تمام ریاستوں اور گجرات، مہاراشٹرا اور گوا میں اپنے پروگراموں کا اہتمام کرتا ہے۔ مرکز کے پاس بہترین بنیادی سہولیتں، ماہر عملہ، ہاسٹل، کتب خانہ اور تجربہ گاہیں موجود ہیں۔

iv. مرکز برائے اردو زبان، ادب وثقافت

یہ مرکز ''اردو زبان، ادب اور اس کے تاریخی شعور کی جمالیاتی وثقافتی اقدار کے تحفظ اور فروغ'' کے مقصد سے قائم کیا گیا۔ یہ مرکز اردو زبان، ادب و ثقافت کے لیے ایک آرکائیوز، میوزیم، کتب خانہ اور ثقافتی تحقیقی ادارے کا مجموعہ ہے۔ مرکز کی جانب سے اپنے مقصد کے حصول کے لیے سیمیناروں اور کانفرنسوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ نادرونایاب دستاویزات کو حاصل اور محفوظ کیا جاتا ہے اور نادر مخطوطات کو ڈیجیٹل بنانے کا بھی منصوبہ بنایا جارہا ہے۔ مرکز نے تاحال 200 نایاب مخطوطات اور 5000 نایاب کتابیں حاصل کی ہیں۔

v. مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ

مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے اپنے فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں کو آڈیو، ویڈیو، ریڈیو، ٹی وی اور ملٹی میڈیا عناصر سے لیس کرنے کے لیے اٹھایا گیا ایک قدم ہے۔ مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کے پاس یونیورسٹی اور نظامت فاصلاتی تعلیم کی ملٹی میڈیا ضروریات کو پورا کرنے والی انتہائی عصری سہولتیں ایک ہی چھت کے نیچے فراہم ہیں۔ یہ شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کے طلبہ کے لیے ایک عملی تجربہ گاہ کے طور پر بھی کام کرتا ہے تاکہ انہیں ویڈیو اور آڈیو پروگراموں کی تیاری کا عملی تجربہ حاصل ہو سکے۔ مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ نے اردو ناظرین وسامعین کو سامنے رکھ کر اب تک نصاب پر مبنی کئی پروگرام و تعلیمی ڈاکیومنٹریز اور خصوصی مواقع کے پروگرام تیار کیے ہیں اور دوردرشن نے انہیں اپنے گیان درشن پروگراموں میں نشر کیا ہے۔

vi. مرکز برائے سیول سروس کوچنگ

اس مرکز میں کوچنگ اور جانچ وتعین قدر کی سہولتیں فراہم ہیں تاکہ خواہش مندوں کو مرکزی وریاستی حکومتوں اور نجی اداروں میں ملازمتوں کے لیے ہونے والے مسابقتی امتحانوں میں کامیابی کے قابل بنایا جاسکے۔ اس مرکز میں مختلف پیشہ ورانہ کورسز میں داخلوں، ترسیلی مہارتوں اور شخصیت کے ارتقا کے لیے کوچنگ کی سہولتیں فراہم ہیں۔ یہاں مسابقتی امتحانات کے امیدواروں کے لیے مطالعاتی مواد کی فراہمی، کتب خانہ اور ہاسٹل کی سہولتیں فراہم ہیں۔

vii. مرکز برائے مطالعات نسواں

مرکز برائے مطالعات نسواں (CWS) 2005ء میں اپنے قیام ہی سے تدریس، تربیت، تحقیق، توسیع اور وکالت کے کاموں میں مصروف ہے۔ مرکز برائے مطالعات نسواں کا اہم مقصد تعلیم کے ذریعے صنفی مساوات کا فروغ؛ تدریس وتحقیق کے ذریعے عورتوں کو بااختیار بنانا؛ عالمی سطح پر عورتوں سے متعلق اور عورتوں کے لیے علم اور معلومات کی تخلیق کرنا، اسے مستحکم کرنا اور پھیلانا اور خواتین محققین، پریشر گروپ اور پالیسی سازوں کے درمیان ایک نیٹ ورک قائم کرنا ہے۔ مرکز پورے سال سمیناروں، ورکشاپس، شعور بیداری پروگراموں اور مختصر مدتی کورسز کا اہتمام کرتا ہے۔

viii. مولانا ابولکلام آزاد چیئر

ہندوستان کے سماجی، سیاسی اور تہذیبی پہلوؤں سے متعلق مولانا آزاد کے افکار کی ترویج کے لیے یو جی سی نے اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد چیئر کی منظوری دی ہے۔ اس چیئر کا مقصد مولانا آزاد کی شخصیت اور قومی یکجہتی وتعلیم کے میدان میں ان کی خدمات پر تحقیقی سرگرمیوں کا انعقاد ہے۔

VIII. طلبہ کے لیے تعلیمی اور دیگر سہولیات

i. مرکزی کتب خانہ

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مرکزی کیمپس پر قائم مرکزی کتب خانہ مکمل طور پر خودکار، عصری اور وائرلیس نیٹ ورک سہولت کے ذریعے یونیورسٹی کے نیٹ ورک کے ساتھ مربوط ہے۔ کتب خانہ کتابوں کے لین دین کے لیے بارکوڈ، نیوجین لب سافٹ ویر اور نگرانی کے لیے 3 یم ٹیٹل ٹیپ ٹکنالوجی سیکیوریٹی گیٹ اور سی سی ٹی وی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ کتب خانہ میں 200 طلبا کے بیٹھنے کی گنجائش ہے اور 150 نشستوں والا ایک آڈیٹوریم بھی موجود ہے۔

کتب خانہ سبھی ایام کار میں صبح 9.30 بجے سے شام 6.00 بجے تک کھلا رہتا ہے۔ جب کہ اس کا دارالمطالعہ صبح 9.30 سے رات 12 بجے تک کھلا رہتا ہے۔ کتب خانے میں 47,572 کتابیں، 1088 مجلد رسائل، 117 ایم فل اور 14 پی ایچ ڈی کے مقالے موجود ہیں۔ اس کے علاوہ اس کتب خانے میں 159 رسائل وتحقیقی جرائد اور 13 اخبارات دستیاب رہتے ہیں۔ اس کتب خانے کو یو جی سی انفونیٹ پروگرام کے تحت انفلب نیٹ کے ذریعے جے اسٹور (JStor)، اسپرنگر لنک (Springer Link)، ای پی ڈبلیو (EPW)، JCCC@UGC انفونیٹ اور آئی ایس آئی ڈی (ISID) تک وسعت دی گئی ہے۔ یونیورسٹی سرور کے ذریعے یونیورسٹی کا عملہ، محققین اور طلبہ راست طور پر تحقیقی جرائد تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ ممبرشپ کے لیے رہنمایانہ خطوط اور دیگر تفصیلات یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔

ii. مرکز برائے انفارمیشن ٹکنالوجی (CIT)

یونیورسٹی کا انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز (CIT) طلبا واساتذہ کو کمپیوٹر کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے مقصد کے تحت یونیورسٹی کی انفارمیشن وکمیونی کیشن ٹکنالوجی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ اس کے قیام کے بعد پچھلے چند برسوں میں یہ مرکز کمپیوٹر کی ایک معمولی سی سہولت سے ترقی کرتے ہوئے یونیورسٹی کی ایک اہم اور مرکزی

سہولت کے طور پر تبدیل ہو گیا ہے۔ تعلیم و تحقیق کے عصری تقاضوں کے مطابق تجدید کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور وسیلہ انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی سے استفادہ کر رہی ہے تاکہ پورے نظام میں اہم تبدیلیاں اور بہتری لائی جا سکے۔ اس طرح انفارمیشن ٹکنالوجی مرکز نے یونیورسٹی کو اطلاعاتی ٹکنالوجی کے قابل بنانے کا اہم کام اپنے ذمہ لیا ہے۔

اس وقت یہ مرکز انٹرنیٹ رسائی، عملے کے ای میل، آئی ٹی سیکیورٹی، وائی فائی، یونیورسٹی پورٹل کی تیاری اور دیکھ بھال، نیٹ ورک کے ذریعے مسئلہ کی تشخیص اور خرابی کی نشاندہی کے بشمول لازمی انفارمیشن و کمیونی کیشن ٹکنالوجی کی خدمات فراہم کر رہا ہے۔ انٹرنیٹ اور آن لائن اکتسابی مواد تک رسائی کی سہولت کی فراہمی کے لیے مرکز نیشنل نالج نیٹ ورک سے Gbps-1 کا ایک لنک استعمال کرتا ہے۔

iii. دفتر برائے ڈین بہبودی طلبہ (DSW)

ڈین بہبودی طلبہ یونیورسٹی کے طلبا کی عمومی فلاح و بہبود کی نگرانی کرتے ہیں، اس کے علاوہ وہ طلبا کی ترقی اور ذمہ دار انسان کی حیثیت سے ان کی نشوونما کے لیے ان کی ذہنی و سماجی زندگی کے درمیان مستحکم اور مفید تعلق کی مناسب حوصلہ افزائی بھی کرتے ہیں۔ ڈین برائے بہبودی طلبہ کا دفتر طلبہ کی انجمنوں، طلبہ کی کونسلنگ و رہنمائی کی سہولتوں، ہم نصابی و سماجی سرگرمیوں میں طلبہ کی شمولیت میں اضافہ، یونیورسٹی کے فیصلوں کے مطابق طلبہ کی مالی امداد، طلبہ و اساتذہ اور طلبہ و انتظامیہ کے تعلقات، کیریئر کے مشورے اور کیمپس پلیس منٹ، یونیورسٹی کی پالیسی کے مطابق طلبہ کے لیے صحت و علاج کی سہولتوں اور طلبہ کی رہائشی زندگی سے متعلق امور میں طلبہ کو رہنمائی اور مشورے دیتا ہے۔

iv. پراکٹر دفتر

پراکٹر اور اس کی ٹیم طلبہ کی تادیبی کارروائی اور اس سے متعلق تمام امور کی جانچ کرتی ہے۔ طلبہ کے غلط کردار/ ضابطہ کی خلاف ورزی کے تمام معاملات پراکٹر کے علم میں لائے جائیں گے۔ معاملے کی شدت کے اعتبار سے پراکٹر تادیبی کمیٹی کو مناسب سفارشات کرے گا۔

کیمپس میں ریگنگ ممنوع ہے۔ ہندوستان کی سپریم کورٹ کے احکام کے مطابق اگر ریگنگ کا کوئی واقعہ یونیورسٹی حکام کے علم میں آئے تو متعلقہ طالب علم کو اپنی وضاحت پیش کرنے کی پوری آزادی دی جائے گی اور اگر اس کی وضاحت قابل اطمینان نہ ہو تو ارباب مجاز اسے یونیورسٹی کے خارج کر دیں گے۔

نشہ آور ادویات کا استعمال، ان کی فروخت اور خواتین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ پر یونیورسٹی میں سخت پابندی ہے اور ان سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف ملک کے قانون کے مطابق سخت تادیبی و دیگر کارروائیاں کی جائیں گی۔ یونیورسٹی کے اندر یا باہر کسی بھی قسم کی مجرمانہ سرگرمی اور ساتھی طلبہ و ساتھی مقیم افراد کے ساتھ کسی بھی قسم کے جسمانی تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور ان کے خلاف بشمول اخراج سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

v. یو جی سی کی اسکیمات (کوچنگ کی سہولتیں)

یونیورسٹی کی جانب سے NET کا امتحان دینے والے طلبا کے لیے یو جی سی نیٹ کی خصوصی کوچنگ، بنکوں، ریاستی ومرکزی خدمات میں ملازمت حاصل کرنے کے خواہش مند اقلیتی امیدواروں کو ملازمتوں میں داخلے کی کوچنگ فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی پوسٹ گریجویٹ اور بی ایڈ پروگرام کے اقلیتی طلبا کے لیے اصلاحی کوچنگ بھی فراہم کرتی ہے۔

vi. مالی امداد

تحقیقی پروگرام: یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی جانب سے ایم فل ریسرچ اسکالروں کو ماہانہ -/5000 روپے اور ریگولر پی ایچ ڈی کے اسکالروں کو ماہانہ -/8000 روپے اسکالرشپ دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ تحقیق کرنے والے طلبہ کو دیگر اخراجات کے لیے سالانہ -/8000 روپے کی رقم بھی دی جاتی ہے۔ یہ اسکالرشپس ایم فل کے اسکالروں کو 18 ماہ اور ریگولر پی ایچ ڈی کے اسکالروں کو 36 ماہ کے لیے دیے جاتے ہیں۔ یہ اسکالرشپس صرف انہی اسکالروں کو منظور کیے جاتے ہیں جو 75 فیصد حاضری کی تکمیل اور یونیورسٹی کے قواعد وضوابط کی پابندی کرتے ہیں۔ یہ سارا مالی تعاون یو جی سی اور یونیورسٹی کے ضوابط اور فنڈس کی دستیابی پر منحصر ہے۔

vii. ہاسٹل کی سہولت

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے اپنے طلبہ وطالبات کے لیے کیمپس پر ہاسٹل کی محدود سہولت فراہم ہے۔ چونکہ اس یونیورسٹی میں ملک کے مختلف علاقوں کے طلبہ آتے ہیں، اس لیے ہاسٹلوں میں دستیاب نشستوں کی تعداد مانگ کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ یونیورسٹی کے کسی تعلیمی پروگرام میں صرف داخلہ ہاسٹلوں میں داخلے کی ضمانت نہیں ہے۔ یونیورسٹی کی 'مرکزی داخلہ کمیٹی' کی جانب سے وضع کردہ معیارات کے مطابق ہر ہاسٹل میں دستیاب نشستوں کے لحاظ سے اہل درخواست گزاروں کو داخلہ دیا جائے گا۔ ہاسٹل میں داخلہ دیے گئے طلبہ کی فہرست ہاسٹلوں کے نوٹس بورڈ اور یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر **25-07-2016** کو جاری کردی جائے گی۔

طلبہ کو فراہم کی جانے والی ہاسٹل کی سہولت صرف ایک تعلیمی سال کے لیے ہوگی۔ تاہم وہ اگلے تعلیمی سال کے لیے ازسرنو درخواست دے سکتے ہیں۔

داخلے یا دوبارہ داخلے کے لیے درخواست پرووسٹ کے دفتر میں داخل کی جائے۔ ہاسٹل کا فارم یونیورسٹی کے ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

ہاسٹل فیس کی تفصیلات (2016-17):

سلسلہ نمبر	ہاسٹل فیس کی تفصیلات	قابل ادا رقم (روپے)
1	ہاسٹل میں رہائش کی فیس (سالانہ)	1200
2	ہاسٹل کی دیکھ بھال کی فیس (سالانہ)	1000
3	گیاس کے اخراجات (سالانہ)	1000
4	کراکری کے اخراجات (سالانہ)	400
5	اخبارات، میگزین وتفریح فنڈ (سالانہ)	100
	کل	**3700**

مذکورہ بالا ہاسٹل فیس داخلے کے وقت ادا کرنی ہوگی۔

طعام گاہ کی فیس کی تفصیل (17-2016):

سلسلہ نمبر	ہاسٹل فیس کی تفصیلات	رقم (روپے)
1	طعام گاہ کی زرضمانت (قابل واپسی)	1500
2	طعام گاہ کی پیشگی رقم	1800
	کل	3300*

* مذکورہ بالا فیس ہاسٹل میں داخلے کے وقت طعام گاہ کے اخراجات کے لیے جمع کرنی ہوگی۔ اس کے علاوہ طلبہ کو ہر ماہ 5 تاریخ سے قبل طعام گاہ کا ماہانہ بل بھی ادا کرنا ہوگا۔

- مختلف ہاسٹلوں سے منسلک طعام گاہ کی سہولت سے استفادہ لازمی ہے۔ طالب علم اگر کسی جائز وجہ کے بغیر طعام گاہ کی سہولت سے استفادہ نہ کرے تو اسے ہر ماہ کم از کم 15 دن کے لیے طعام گاہ کے اخراجات ادا کرنے ہوں گے۔ کوئی طالب علم باقاعدہ اجازت کے بغیر مسلسل دو ماہ تک طعام گاہ کی سہولت سے استفادہ نہ کرے تو اس کے ہاسٹل کا داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔

viii. صحت و علاج

یونیورسٹی کا مرکز صحت ڈاکٹروں، نرسوں اور نیم طبی عملے کی ایک ٹیم کے ذریعے کام کرتا ہے جہاں بنیادی آوٹ پیشنٹ علاج کا انتظام ہے۔ مرکز صحت میں ایک ایکسرے یونٹ اور مختلف طبی جانچوں کے لیے ایک لیباریٹری موجود ہے۔ متعینہ دنوں میں اسپیشلسٹ ڈاکٹر بھی دستیاب رہتے ہیں۔ ایک اسٹوڈنٹ کونسلر کی خدمات بھی دستیاب ہیں۔ یونیورسٹی ایک معیاری بیمہ کمپنی کے ذریعے طبی بیمہ کی فراہمی میں طلبہ کی مدد کرتی ہے جسے وہ داخل اسپتال ہونے کی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں۔

ix. جسمانی تعلیم و کھیل کود

یونیورسٹی میں کھیل کود اور اسپورٹس کے لیے بھی کافی سہولتیں موجود ہیں۔ یہاں تمام سہولتوں سے آراستہ انڈور اسٹڈیم موجود ہے جس میں فٹنس سنٹر اور شٹل بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس جیسے انڈور کھیلوں کی سہولتیں موجود ہیں۔ یونیورسٹی کی جانب سے یونیورسٹی کی ٹیموں کے لیے مختلف کھیلوں اور اسپورٹس کے منظم کردہ کوچنگ کیمپس کا انعقاد کر کے طلبہ میں کھیلوں اور اسپورٹس کے کلچر کو فروغ دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اتھلیٹک مقابلوں کے لیے ٹریک اینڈ فیلڈ، کرکٹ گراونڈ اور والی بال کی سہولتیں بھی موجود ہیں۔

x. نیشنل سروس اسکیم (NSS)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے این ایس ایس سیل کا مقصد یہ ہے کہ مسلسل اور کیمپ کی سرگرمیوں کے ذریعے طلبا رضا کاروں کی شخصیت کا ارتقا کیا جائے۔ این ایس ایس سیل کیمپس کے اندر اور باہر سماجی خدمت، اجتماعی باہمی رابطہ اور ینٹیشن تربیت کے ذریعے شخصیت کے ہمہ جہتی ارتقا کے لیے ''میں نہیں بلکہ آپ'' (NOT ME BUT YOU) کے نعرے کے ساتھ رضا کاروں کو دعوت دیتا ہے۔ این ایس ایس میں 200 طلبا رضا کاروں کی منظور شدہ تعداد کے دو یونٹ موجود ہیں۔ نئے آنے والے طلبا کو پہلے آئیں اور پہلے پائیں کی بنیاد پر این ایس ایس میں شامل ہونے کا موقع فراہم کیا جاتا ہے۔

xi. کینٹین

ہاسٹل میں مقیم طلبا کے اپنے منظم کردہ ہاسٹل میس کے علاوہ غیر مقیم طلبہ، عملہ اور دیگر آنے والے افراد کے لیے ہیڈ کوارٹر پر ایک کینٹین کی سہولت بھی موجود ہے۔ اس کینٹین میں رعایتی قیمت پر چائے ناشتہ اور کھانا وغیرہ فراہم کیا جاتا ہے۔

xii. داخلی شکایات کمیٹی

یو جی سی کے ضوابط کے مطابق کام کے مقام پر خواتین کے خلاف تشدد اور جنسی ہراسانی کے واقعات سے نمٹنے (تحفظ، امتناع اور تلافی) کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ یہ کیمپس جنسی ہراسانی کے سلسلے میں مکمل عدم برداشت کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

xiii. طلبہ یونین

طلبہ کی عمومی فلاح و بہبود اور ان کی شخصیت کی مربوط ترقی کے لیے یونیورسٹی میں طلبا کی یونین بھی موجود ہے۔ ہر سال اس کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں جس میں طلبا اپنی یونین کے لیے نمائندوں کا انتخاب کرتے ہیں۔

xiv. طلبہ کے تعاون کا سیل

یونیورسٹی نے طلبہ کے تعاون اور انہیں سہولت کی فراہمی کے لیے مختلف سیل تشکیل دیے ہیں۔ ان میں سے بعض اہم یہ ہیں: سیل برائے پی ڈبلیو ڈی (معذورین)، مخالف امتیازی سلوک افسر، مخالف ریگنگ سیل، ایس سی، ایس ٹی سیل مجلس قائمہ، مساوی مواقع سیل، تلافی شکایات سیل، ایس سی، ایس ٹی اور او بی سی کے لیے رابطہ افسر، بین الاقوامی طلبہ سیل۔ ان کی تفصیلات اور متعلقہ سہولتوں کی تفصیلات کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.ac.in ملاحظہ فرمائیں۔

xv. حاضری کی شرائط

- کسی بھی مضمون سے ریگولر ذریعے تعلیم کے پروگراموں میں داخلہ لینے والے طلبا کے لیے ہر مضمون کی منعقدہ کلاسوں میں کم از کم 75 فیصد حاضری ضروری ہوگی۔
- کسی بھی طالب علم کو اسی صورت میں سمسٹر امتحان لکھنے کی اجازت دی جائے گی جب کہ تمام مضامین میں مجموعی طور پر اس کی حاضری 75 فیصد ہو۔ واضح رہے کہ ڈی ایڈ، بی ایڈ اور ایم ایڈ کے طلبا کے لیے تھیوری کلاسوں میں حاضری کی شرط 80 فیصد اور عملی کلاسوں میں 100 فیصد ہوگی۔ MSW کورس کے فیلڈ ورک عملی پروگرام میں درکار حاضری لازماً 100 فیصد ہوگی۔
- صدر شعبہ/ ناظم مرکز کی سفارش پر قابل قبول وجوہات کی صورت میں متعلقہ اسکول کا ڈین دس فیصد کی حد تک حاضری کی کمی کو نظر انداز کر سکتا ہے۔
- ایسے طلبا کو جو یونیورسٹی کی جانب سے ہم نصابی مقابلوں میں حصہ لے رہے ہوں مندرجہ بالا وجوہات کی بنا پر حسب ضرورت 5 فیصد تک حاضری سے استثنیٰ دیا جا سکتا ہے۔ اس طرح کا استثنیٰ کسی بھی مقابلے میں اصل شرکت کے دنوں، بشمول سفر کے ایام کے مطابق ہوگا۔ اس کے لیے متعلق اسکول کے ڈین سے قبل از وقت منظوری حاصل کرنی ہوگی۔
- اگر پہلے سمسٹر میں کسی طالب علم کی حاضری مطلوبہ فیصد تک نہ پہنچتی ہو تو اس کا داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔ ایسے طالب علم کو اگلے تعلیمی سال میں دوبارہ داخلہ حاصل کرنا ہوگا۔ جس طالب علم کا داخلہ پہلے سمسٹر کے علاوہ کسی اور سمسٹر میں حاضری کے مطلوبہ فیصد میں کمی کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا ہو تو اسے اگلے تعلیمی سال میں اسی سمسٹر میں دوبارہ داخلہ حاصل کرنا ہوگا۔ کسی طالب علم کی حاضری دوسری مرتبہ بھی ناکافی ہو تو اسے دوبارہ داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ کوئی طالب علم ایک مہینے تک مستقل طور پر غیر حاضر رہے تو اس کا نام حاضری رجسٹر سے خارج کر دیا جائے گا۔ کوئی طالب علم طبی بنیاد پر جماعتوں سے غیر حاضر رہے تو اسے طبی صداقت نامہ پیش کرنے پر امتحان میں شرکت کی اجازت دی جائے گی۔ طبی بنیاد پر حاضری سے 10 فیصد استثنیٰ حاصل کرنے کے بعد بھی اگر کسی طالب علم کی 75 فیصد مطلوبہ حاضری مکمل نہ ہو سکے تو اسے سمسٹر کے امتحان میں شرکت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
- ایم فل اسکالرس کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ پروگرام کی تکمیل کے لیے حاضری کی اقل ترین شرط یعنی 75 فیصد کی تکمیل کریں۔ تاہم اگر محقق اپنے کورس ورک کی تکمیل کے بعد کسی فیلڈ ورک وغیرہ میں مصروف ہو تو اس سلسلے میں اس کے تحقیقی رہنما کی سفارش اور تصدیق قبول کی جائے گی۔ ایسے سبھی معاملات میں اس مدت کو طالب علم کی حاضری میں شمار کیا جائے گا۔
- پی ایچ ڈی پروگرام کے اسکالر کو لازماً پہلے سال 75 فیصد حاضری کی تکمیل کرنی ہوگی۔ دوسرے سال سے اگر محقق کو فیلڈ ورک کے لیے جانا پڑتا ہے تو ریسرچ گائیڈ کی سفارش اور تصدیق قبول کی جائے گی۔ صرف ایسے ریسرچ اسکالر کو تعلیمی وظیفہ دیا جائے گا جس نے 75 فیصد حاضری مکمل کی ہو۔

xvi. امتحان اور جانچ

مختلف تعلیمی پروگراموں میں درج رجسٹر طلبا کی کارکردگی کی جانچ دو طریقوں سے انجام دی جائے گی، یعنی سمسٹر کے اختتامی امتحان/ سالانہ امتحان (جہاں بھی اطلاق ہو) کے ذریعے اور داخلی جانچ کی بنیاد پر۔ ان کا تناسب بالترتیب 70 اور 30 ہوگا۔

سمسٹر طرز کے پروگراموں کے لیے یونیورسٹی طاق اور جفت سمسٹروں کے امتحانات منعقد کرے گی۔ طاق سمسٹر کے امتحانات ہر تعلیمی سال کے دوران نومبر/ دسمبر میں ہوں گے اور جفت سمسٹروں کے امتحانات ہر تعلیمی سال کے اپریل/ مئی میں ہوں گے۔ طالب علم غیر تکمیل شدہ امتحانات اگلے سمسٹر میں مکمل کرنے کی سہولت سے استفادہ کر سکتا ہے۔ جہاں سمسٹر امتحانات ہوتے ہیں ان میں کوئی سپلمنٹری امتحان نہیں ہوگا۔ بقایا پرچوں یا بہتری کے لیے امتحان لکھنے والے طلبہ متعلقہ سمسٹر کے امتحانات جب بھی ہوں گے اسی وقت امتحان لکھ سکتے ہیں۔

جن پروگراموں کے سالانہ امتحان کا طرز ہے ان کے لیے یونیورسٹی سالانہ امتحانات منعقد کرے گی۔ سالانہ امتحانات کے طرز والے پروگراموں میں فائنل نتیجے کے اعلان کے بعد صرف نظری پرچوں کے لیے فوری اعلامیہ کے ذریعے سپلمنٹری امتحانات منعقد کیے جائیں گے۔ (امتحانات اور اس کے متعلق امور و دیگر ضوابط کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں)۔

امتحانات سے متعلق ضوابط یونیورسٹی کی مجاز مجالس کی نظر ثانی پر منحصر ہوں گے اور یونیورسٹی کی جانب سے کیے گئے اعلان کے مطابق طلبا پر ان کا اطلاق ہوگا۔

xvii. بین الاقوامی طلبہ کے داخلے کا طریقہ

- مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان تمام طلبہ کو بیرونی شہری تصور کرے گی جو ہندوستان کے باشندے نہیں ہیں۔
- غیر ملکی شہریوں کو پوسٹ گریجویشن اور ریسرچ کے ان پروگراموں میں داخلہ دیا جائے گا جن میں میرٹ یا داخلہ امتحان کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے۔
- ہندوستانی طلبا کے داخلہ کے لیے جو اعلامیہ جاری کیا جاتا ہے اس کا اطلاق غیر ملکی طلبا پر بھی ہوگا۔ ان کے داخلے کی درخواستوں کو طلب کرنے کے لیے علاحدہ اعلامیہ جاری نہیں کیا جائے گا۔
- یونیورسٹی کی جانب سے پیش کیے جانے والے پروگراموں میں طلبا کی متعینہ تعداد کے علاوہ 15 فیصد زائد غیر ملکی امیدواروں کو داخلہ دیا جاسکتا ہے۔
- جو طلبا پوسٹ گریجویشن پروگراموں میں داخلے کے خواہاں ہوں تو انہیں 3+2+10 یا 3+12 مدت کی تعلیمی قابلیت کا حامل ہونا چاہیے۔
- غیر ملکی شہریوں کو بھی ہندوستانی طلبا کے لیے متعینہ مطلوبہ اقل ترین اہلیتی شرائط کو پورا کرنا ہوگا۔ اگر کسی بیرونی ملک کا تعلیمی بورڈ/ ادارہ/ جامعہ مطلوبہ اقل ترین اہلیتی شرط کو پورا نہیں کرتا تو اس صورت میں داخلہ کمیٹی مماثل پروگرام پر غور کرسکتی ہے۔
- غیر ملکی شہری کسی ایسے پروگرام کے لیے درخواست دے رہے ہوں جس میں میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے تو انہیں اس بات کا صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا کہ ان کا تعلیمی پروگرام تعلیمی مدت اور معیار کے لحاظ سے جامعہ ہذا میں داخلہ کے لیے مطلوبہ ڈگری کے مماثل ہے۔
- اگر کسی بیرونی شہری کا کسی پروگرام میں داخلے کے لیے انتخاب ہوجاتا ہے تو اسے داخلہ کا مراسلہ بذریعہ ڈاک اور بذریعہ ای میل بھیجا جائے گا۔
- جو داخلہ کمیٹی ہندوستانی امیدواروں کے داخلوں کو منظوری دے گی وہی کمیٹی بیرونی شہریوں کے لیے بھی مرکزی داخلہ کمیٹی کی سفارش پر داخلہ منظور کرے گی۔
- اگر کوئی بیرونی شہری کسی پروگرام میں داخلہ کے لیے منتخب کرلیا جاتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ حسب ذیل دستاویزات پیش کرے۔

  (الف) طالب علم کا ویزا (ب) حکومت ہند کا تجویز کردہ طبی صداقت نامہ (ج) وزارت خارجہ حکومت ہند کا اجازت نامہ

- **درخواست فارم کے ساتھ حسب ذیل دستاویزات داخل کی جائیں۔**

...... ہائی اسکول سے اوپر کی تمام اسناد اور مارکس شیٹ یا گریڈ کارڈ کی نقول مصدقہ انگریزی ترجمہ (اگر دستاویزات دوسری زبان میں ہوں) کے ساتھ داخل کی جائیں۔

...... جس جگہ طالب علم نے اپنی تعلیم مکمل کی ہے وہاں کے پرنسپل/ ڈائرکٹر آف کالج/ مرکز/ یونیورسٹی کی جانب سے ایک سفارشی خط۔ اس خط کو لازماً مہر بند ہونا چاہیے یا پھر جس شعبہ میں داخلہ مطلوب ہو اس کے صدر کو راست ای میل بھی بھیجا جاسکتا ہے۔

...... ایسے طلبا جنہیں ایم فل یا پی ایچ ڈی میں داخلہ مطلوب ہو وہ اپنی تحقیق کا مجوزہ خاکہ بھی داخل کریں۔

...... مناسب مالی امداد اور اسکالرشپ کا ثبوت

- **داخلے کے وقت پیش کی جانے والی دستاویزات:**

  ...... تمام اصل اسناد اگر دستاویزات انگریزی کے بجائے دوسری زبان میں ہوں تو ان کا انگریزی ترجمہ

  ...... پاسپورٹ کی نقل اور ویزا

  ...... کسی مسلمہ دواخانے سے طبی صحت کی موزونیت کا صداقت نامہ

  ...... متعینہ فیس

  ...... تمام دستاویزات کی نقول کے دو سیٹ

  ...... پاسپورٹ سائز کی 12 تازہ ترین تصاویر

  ...... مناسب ڈاک ٹکٹ کے حامل 4 لفافے جن پر اپنا پتہ درج ہو

  ...... دو معتبر شخصیات کے سفارشی خطوط

- جب کسی غیر ملکی طالب علم کا داخلہ یونیورسٹی کے کسی بھی تعلیمی پروگرام میں ہوجائے تو اسے بین الاقوامی طالب علم تصور کیا جائے گا۔

غیر ملکی طلبا کے اندراج کا دفتر

تمام غیر ملکی طلبا کے لیے لازمی ہوگا کہ ہندوستان پہنچنے کے 14 دن کے اندر وہ بیرونی ممالک کے شہریوں کے اندراج کے دفتر میں اپنا نام درج کروالیں۔ بیرونی رجسٹریشن آفس غیر ملکی قومیت کے طلبا کے لیے ایک سال کی مدت تک کارکرد ایک رہائشی اجازت نامہ دیتا ہے اور اس کو آخری تاریخ کے ختم ہونے سے 15 دن قبل دوبارہ کارکرد بنایا جاسکتا ہے۔ رجسٹریشن کے وقت درج ذیل دستاویزات داخل کرنا ضروری ہے۔

a. پرویژنل داخلہ/اہلیتی خط
b. پاسپورٹ مع اسٹوڈنٹ ویزا
c. رہائشی ثبوت
d. تعلیمی صداقت نامہ
e. ہندوستان آمد پر کسی مسلمہ دواخانے سے حاصل کردہ HIV صداقت نامہ

ریگولر طرز کے پروگراموں کے لیے تعلیمی کیلنڈر برائے 2016-17

سلسلہ نمبر	تفصیلات	نظام الاوقات
1	یونیورسٹی کی دوبارہ کشادگی	11 جولائی 2016
2	تمام پروگراموں کی جماعتوں کا آغاز (شیخ الجامعہ 10 بجے صبح نئے طلبہ کو اور 3 بجے دوپہر سابقہ طلبہ سے نظامت فاصلاتی تعلیم کے آڈیٹوریم میں خطاب کریں گے)	یکم اگست 2016
3	انجمن طلبہ کے انتخابات	3 ستمبر 2016
4	جلسہ تقسیم اسناد	اکتوبر 2016 کا آخری ہفتہ
5	یوم آزاد (قومی یوم تعلیم) تقاریب	10 و 11 نومبر 2016
6	طاق سمسٹرس (پہلے، تیسرے، پانچویں اور ساتویں)/ایم فل اور پی ایچ ڈی کورس ورک امتحانات کے لیے آخری یوم تدریس۔	2 دسمبر 2016
7	طاق سمسٹرس (پہلے، تیسرے، پانچویں اور ساتویں)/ایم فل اور پی ایچ ڈی کورس ورک کے امتحانات کا آغاز۔	5 دسمبر 2016
8	سرمائی تعطیلات	23 دسمبر 2016 تا 4 جنوری 2017
9	جفت سمسٹروں (دوسرے، چوتھے، چھٹویں اور آٹھویں) کی جماعتوں کا آغاز	5 جنوری 2017
10	یوم تاسیس تقاریب	9 جنوری 2017
11	جشن طلبہ	23 تا 25 جنوری 2017
12	ہاسٹل کی تقاریب	26 تا 27 جنوری 2017
13	یونیورسٹی کی سالانہ تقسیم انعامات تقریب	28 مارچ 2017
14	جفت سمسٹرس (دوسرے، چوتھے، چھٹویں اور آٹھویں) کے لیے آخری یوم تدریس۔	4 مئی 2017
15	جفت سمسٹرس (دوسرے، چوتھے، چھٹویں اور آٹھویں) کے امتحانات کا آغاز۔	8 مئی 2017
16	گرمائی تعطیلات	20 مئی تا 9 جولائی 2017
سمسٹر کی جماعتوں کے آغاز سے ایک ہفتہ کے اندر سمسٹر کی فیس جمع کروادینی چاہیے (نئے داخلوں کے سوائے)		

اہم پتے اور یونیورسٹی صدر مقام پر ان کے ٹیلی فون نمبر

سلسلہ نمبر	شعبہ	ٹیلی فون نمبر
1	صدر شعبہ اردو	040-23008361/abulmanuu@gmail.com
2	صدر شعبہ انگریزی	040-23008324/shugufta.shaheen@yahoo.com
3	صدر شعبہ ہندی	040-23008303/mkmzafar@yahoo.com
4	صدر شعبہ ترجمہ	040-23008442/ mkmzafar@yahoo.com
5	صدر شعبہ عربی	040-23008319/dr.quddus1975@gmail.com
6	صدر شعبہ فارسی	040-23008384/hodpersian.manuu@gmail.com
7	صدر شعبہ مطالعات نسواں	040-23008301/ 23008450 shahidamurtaza@rediffmail.com
8	صدر شعبہ نظم و نسق عامہ	040-23008327/8/9490377817 kzehra@rediffmail.com
9	صدر شعبہ سیاسیات	040-23008327/9490377817 ilaiahk@rediffmail.com
10	صدر شعبہ تاریخ	040-23008327/mushtaqkaw@gmail.com
11	صدر شعبہ سماجیات	040-23008327/hothur17@yahoo.com
12	صدر شعبہ معاشیات	040-23008327/siddiqui.farida@gmail.com
13	صدر شعبہ سماجی کام	040-23008437/hod.msw@manuu.ac.in
14	صدر شعبہ اسلامیات	040-23008364/fandvi@gmail.com
15	صدر شعبہ ترسیل عامہ و صحافت	040-23008455/ 23008354/ ehtik_khan@yahoo.com
16	صدر شعبہ کاروباری انتظامیہ	040-23008304/azeem1234@gmail.com
17	صدر شعبہ تجارت (کامرس)	040-23008365/badiknr@gmail.com
18	صدر شعبہ تعلیم و تربیت	040-23006040/ siddiquimohd.mahmood@yahoo.com
19	صدر شعبہ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹکنالوجی	040-23008367/ 23008332 hod.csit@manuu.ac.in
20	صدر شعبہ ریاضی	040-23008323/ hasan.najam@gmail.com
21	بی ایس سی، بی ایس سی، نیم طبی پروگرام۔ ڈین اسکول آف سائنسز	040-23008323/ rahman_f@rediffmail.com
22	بی اے۔ ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات	040-23008329/ drnaseemuddin92@gmail.com
23	ڈائرکٹر البیرونی مرکز برائے مطالعہ سماجی اخراجیت و شمولیتی پالیسی	040-23008335/ ilaiahk@rediffmail.com
24	پرنسپل، مانو پالی ٹکنک، حیدرآباد	040-23008413/14 yousuf_lect@yahoo.com

		دیگر اہم نمبر
25	دفتر کنٹرولر امتحانات	040-23006605
26	دفتر ڈین بہبودی طلبہ	admissions.manuu@gmail.com
27	دفتر ڈین تعلیمی امور	admissions.manuu@gmail.com
28	دفتر پراکٹر	040-23008412 azeem1234@gmail.com
29	پرووسٹ	040-23008384/ ehtik_khan@yahoo.com
30	افسر تعلقات عامہ	040-23006606/manuupro1@gmail.com
31	تعلیمی سیکشن	040-23008441/manuuacademics@gmail.com
32	یونیورسٹی ای پی اے بی ایکس نمبرس	040-23006612 to 15
33	یونیورسٹی ٹول فری نمبر	18004252957

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی، حیدرآباد-

500 032

E-mail: admissions.manuu@gmail.com

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے منظور کردہ مماثل اسناد کی فہرست

حسب ذیل پروگراموں کو صرف ایم۔اے اردو، مطالعات ترجمہ اور فارسی میں داخلے کے لیے گریجویشن کے مماثل تسلیم کیا گیا ہے

سلسلہ نشان	کورس کا نام	ادارہ/ بورڈ/ جامعہ/تنظیم
1	ادیب فاضل	یونیورسٹی آف مدراس۔چنئی
2	ادیب فاضل	کالی کٹ یونیورسٹی۔کیرالا
3	فاضل	دارالعلوم الاسلامیہ، بستی
4	فاضل	جامعۃ الصالحات رامپور
5	اختصاص	المعہد العالی الاسلامیہ، حیدرآباد، تلنگانہ
6	فاضل	الجامعۃ الاسلامیہ دارالعلوم دیوبند یو۔پی

حسب ذیل پروگراموں کو ایم۔اے (اردو)، ایم۔اے (عربی)، ایم۔اے (مطالعات ترجمہ)، ایم۔اے (فارسی) اور ایم۔اے (اسلامک اسٹڈیز) میں داخلے کے لیے اہل، گریجویشن کے مماثل تسلیم کیا گیا۔

سلسلہ نشان	کورس کا نام	ادارہ/ بورڈ/ جامعہ/تنظیم
1	فضیلت	دارالعلوم الاسلامیہ، بستی
2	فضیلت	الجامعۃ الاسلامیہ دارالعلوم دیوبند یو۔پی
3	فضیلت	جامعۃ الصالحات رامپور یو۔پی
4	فاضل	جامعہ نظامیہ، حیدرآباد، تلنگانہ
5	اختصاص	المعہد العالی الاسلامیہ، حیدرآباد، تلنگانہ
6	عالمیت	بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ
7	فضیلت	اترپردیش مدرسہ ایجوکیشن بورڈ
8	فضیلت	مغربی بنگال مدرسہ ایجوکیشن بورڈ
9	فضیلت	جامعۃ الفلاح۔بلیریا گنج، اعظم گڑھ، یوپی
10	فضیلت	دارالعلوم ندوۃ العلما لکھنو، یوپی
11	فضیلت	دارالعلوم اشرفیہ مصباح العلوم، مبارک پور، یوپی
12	فضیلت	دارالسلام عمرآباد، ٹامل ناڈو
13	فضیلت	الحیا ایجوکیشنل فاونڈیشن اینڈ اسلامک ریسرچ سنٹر، سری نگر کشمیر
14	فاضل	الجامعہ الاسلامیہ دارالعلوم وقف دیوبند۔یو۔پی
15	فاضلہ	جامعۃ المومنات حیدرآباد تلنگانہ

درج ذیل پروگرام 10+2 کے مماثل تسلیم کیے گیے ہیں اور ان اسناد کے حامل امیدوار بی۔اے (اردو) بی۔اے (عربی) بی۔اے (فارسی) اور بی۔اے (اسلامک اسٹڈیز) میں داخلے کے اہل ہیں۔

سلسلہ نشان	کورس کا نام	ادارہ/ بورڈ/ جامعہ/تنظیم
1	عالم	الجامعہ الاسلامیہ دارالعلوم وقف دیوبند۔یو۔پی
2	عالمہ	جامعۃ المومنات حیدرآباد تلنگانہ